ریاضی

تیسری جماعت

محکمۂ تعلیمات سے منظور شدہ تحت نمبر:
پ.ش.س/ ۱۵-۲۰۱۴/ ۲۱۰۱/ منظوری/ ڈی-۵۰۵/ ۵۷/ ۴رفروری ۲۰۱۴ء

ریاضی

تیسری جماعت

نام : ______________________

اسکول: ______________________

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۱۱۰۰۴

پہلا ایڈیشن : ۲۰۱۴ء

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۱۱۰۰۴

اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

ریاضی مضمون کی کمیٹی

- ڈاکٹر ششی کانت اے۔ کاترے (صدر)
- ڈاکٹر شریمتی منگلا نارلیکر (رکن)
- ڈاکٹر وِنایک ایم۔ سولاپورکر (رکن)
- ڈاکٹر سو۔ وَسنجیتا پاٹل (رکن)
- ڈاکٹر کے۔ سبرنیم (رکن)
- شری راجندر گوساوی (رکن)
- شری پرمود ٹی۔ کھرچے (رکن)
- شریمتی منگل پوار (رکن)
- شری وسنت این۔ شیوالے (رکن سکریٹری)

ریاضی مضمون کی مجلسِ عاملہ

- ڈاکٹر ایم۔ ایم۔ شکارے
- ڈاکٹر کیلاس بوندارڈے
- ڈاکٹر جے شری اترے
- ڈاکٹر انیل ویدیہ
- شری ہیمنت دیشپانڈے
- شری ناگیش مونے
- شری رویندر راوبولے
- شری پرشوتم شرما
- شری سریش شندے
- کماری بھارتی تاٹھے
- شری کلیان شندے
- شری پردیپ گوڈسے
- شری سدھیر ناچنے
- شری راجیش ویراگڈے
- سو۔ ویشالی پاٹل
- شری ماروتی بارسکر

اُردو مترجمین :
- جناب قاسم رضا
- جناب بشیر احمد انصاری

رابطہ کار اُردو : خان نوید الحق انعام الحق
اسپیشل آفیسر برائے اُردو، بال بھارتی

اُردو کمپوزنگ : یسرٰی گرافکس، ۳۰۵، سوموار پیٹھ، پونہ-۱۱

سرورق و آرائش :
- کیجل مستری
- اَنگھا انعامدار
- کراپ مارکس ڈیزائن، پونہ
- سندیپ کولی، ممبئی

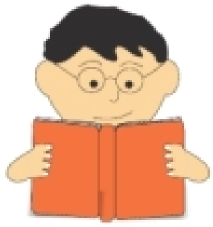

رابطہ کار (مراٹھی): وسنت این۔ شیوالے، اکیڈمک سکریٹری، نان لینگویجز، پاٹھیہ پستک منڈل، پونہ

معاون رابطہ کار : اُجولا ایس۔ گوڈبولے، سبجیکٹ اسسٹنٹ، ریاضی، پاٹھیہ پستک منڈل، پونہ

طباعت :
- سچیتا نند آپھلے، چیف پروڈکشن آفیسر، بال بھارتی
- تنجے کامبلے، پروڈکشن آفیسر، بال بھارتی
- پرشانت ہرنے، پروڈکشن اسسٹنٹ، بال بھارتی

کاغذ : ۷۰ ر جی ایس ایم میپ لیتھو

پرنٹ آرڈر :

پرنٹر :

ناشر

دویک اُتم گوساوی، کنٹرولر،
پاٹھیہ پستک نرمتی منڈل،
پربھادیوی، ممبئی-۲۵

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں :
انصاف، سماجی ، معاشی اور سیاسی ؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ ، دین اور عبادت ؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع ،
اور ان سب میں
اُخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سالمیت کا تیقن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

('بھارت کا آئین' سے ماخوذ)

راشٹر گیت

جَنَ گَنَ مَنَ اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَتَ بھاگیَہ وِدَھاتا
پَنجابَ سِندھ گُجراتَ مَراٹھا
دراوِڑَ اُتکَل بَنگ
وِندھیہ ہِماچَل یمُنا گنگا
اُچّھَل جَل دِھ تَرَنگ
تَوَ شُبھَ نامے جاگے
تَوَ شُبھ آشِس ماگے
گاہے تَوَ جَیَہ گاتھا
جَنَ گَنَ منگل دَایک جَیَہ ہے
بھارت بھاگیَہ وِدھاتا
جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے
جَیَہ جَیَہ جَیَہ جَیَہ ہے

عہد

بھارت میرا ملک ہے ۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔ مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گونا گوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔ میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

’بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کے حق کے قانون ۲۰۰۹ء‘ اور ’درسیات کے قومی خاکہ ۲۰۰۵ء‘ کو پیش نظر رکھ کر ریاست مہاراشٹر میں پرائمری تعلیم کا نصاب ۲۰۱۲ء تیار کیا گیا۔ حکومت کے منظور کردہ اس نصاب پر مبنی پہلی سے آٹھویں جماعت کی ریاضی کی درسی کتابوں کا نیا سلسلہ پاٹھیہ پستک منڈل تعلیمی سال ۱۴-۲۰۱۳ء سے مرحلہ وار شائع کر رہا ہے۔ اس سلسلے کی ریاضی تیسری جماعت نامی درسی کتاب پیش کرتے ہوئے ہمیں بڑی مسرت ہو رہی ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں اس امر کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ درس و تدریس کا عمل ’طفل مرکوز‘ ہو۔ عملی سرگرمیوں اور تشکیلِ علم پر زور دیا جائے۔ پرائمری تعلیم کے اختتام پر طلبہ کو متوقع اقل صلاحیتیں حاصل ہو جائیں۔ علاوہ ازیں تدریسی عمل دلچسپ اور مسرّت بخش ہو۔

طلبہ کو فطری طور پر تصویروں سے دلچسپی ہوتی ہے اور ان میں خود سے کچھ کرنے کی چاہت ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کتاب کو تصویروں سے مزیّن کرنے اور سرگرمیوں پر مبنی بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تصویریں حتی الامکان ایسی دی گئی ہیں جو ریاضی کے تصورات کو واضح کرنے میں مدد و معاون ثابت ہوں۔

اس کتاب میں تدریجی ترتیب میں (Graded) مشقیں اور مکالمے شامل کیے گئے ہیں تاکہ ریاضی کے اصول و ضوابط کا بار بار اعادہ ہو اور وہ بخوبی ذہن نشین ہو جائیں۔ نیز طلبہ کے لیے خود آموزی آسان ہو جائے۔ توقع کی جاتی ہے کہ مشقوں میں دیے ہوئے سوالات طلبہ اپنی خود کی کوشش سے حل کریں۔ مشقوں کو بیزار کن ہونے سے بچانے کے لیے ان میں تنوع برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

ہر سبق کے دوران اساتذہ سے جس زبان میں طلبہ کو معلومات فراہم کرنے کی توقع ہے وہ درسی کتاب میں دی گئی ہے۔ اسی طرح اساتذہ کے لیے علیحدہ سے بعض صفحات پر ہدایات دی گئی ہیں۔ تدریس کو زیادہ سے زیادہ سرگرمیوں پر مبنی کرنے کے لیے ہدایات اور ضمنی منصوبے دیے گئے ہیں۔

اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ بے عیب اور معیاری بنانے کے مقصد سے اس کے مسودے پر مہاراشٹر کے تمام علاقوں سے منتخب اساتذہ نیز بعض ماہرینِ تعلیم اور ماہرینِ مضمون سے رائے حاصل کی گئی۔ اساتذہ اور والدین سے موصول ہونے والے خطوط اور اخبارات میں شائع شدہ تنقیدی جائزوں میں دیے ہوئے مشوروں پر غور کرنے کے بعد یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔ ان سب نے جو تعاون دیا ہے اس کے لیے منڈل ان سب کا شکرگزار ہے۔ موصول ہونے والی آرا اور تاثرات پر ریاضی مضمون کی کمیٹی اور مجلسِ عاملہ نے غور و خوض کر کے اس کتاب کو آخری شکل دی ہے۔ منڈل کی ریاضی مضمون کی کمیٹی، مجلسِ عاملہ، شری وی۔ ڈی۔ گوڈبولے (مدعو مہمان) اور مصوّر سب نے بڑی دل جمعی اور محنت و مشقت سے اس کتاب کو تیار کیا ہے۔ منڈل ان سب کا تہہ دل سے ممنون ہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ طلبہ، اساتذہ اور سرپرست اس کتاب کا خیر مقدم کریں گے۔

(سی۔ آر۔ بورکر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ۔

پونہ
مؤرخہ: ۴؍دسمبر ۲۰۱۳ء
۱۳؍اگرہاین، ۱۹۳۵
۳۰؍محرم الحرام ۱۴۳۵ھ

اساتذہ کے لیے

- درسی کتاب اس سطح پر درس و تدریس کے عمل میں ایک نہایت اہم وسیلہ ہے۔ یہ کتاب اس نظریے سے لکھی گئی ہے کہ ہمیں اپنے ماحول میں حاصل ہونے والے مختلف تجربات اور طلبہ کے اپنے تجربات کا استعمال کر کے تدریس کا عمل کیا جا سکے۔ اس میں دیے ہوئے مندرجہ ذیل اُمور کا خاص طور پر استعمال کیا جائے۔
- کھیل، گیت اور نظمیں، کہانیاں، عملی مظاہرے اور سرگرمیوں وغیرہ کی مدد سے ریاضی کے تصوّرات اور اصول و ضوابط واضح کیے جائیں۔
- عملی مظاہروں اور سرگرمیوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کر کے ریاضی مضمون کی تدریس کی جائے۔
- تصویروں کے مشاہدے، موتی کی مالاؤں کے استعمال اور اسی طرح کی مختلف سرگرمیوں کے ذریعے دلچسپی میں اضافہ کیا جائے۔
- تدریس اس طرح کی جائے کہ طلبہ کو اپنے طور پر سیکھنے کی ترغیب ملے اور وہ اپنی ذاتی معلومات کا استعمال کر سکیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے تصویری کارڈ، عددی کارڈ، موتیوں کی مالائیں جیسے مختلف تعلیمی وسائل کا استعمال کیا جائے۔
- تدریس کے دوران دہائیوں کے گروہ بنانے اور انھیں کُھلا کرنے کے جیسی سرگرمیاں عملی طور پر کروائی جائیں۔
- جمع، تفریق جیسے عددوں پر عمل کی تدریس کے لیے موتی، کنکر، کھریا، بیج وغیرہ کا استعمال کیا جائے۔
- عام طور پر روزانہ ایک صفحے پر دیے ہوئے جزوِ سبق کے حوالے سے اکتسابی تجربہ کا موقع دیا جائے۔
- صفحے پر دیے ہوئے جزوِ سبق کا استعمال کر کے طلبہ سے سوال جواب کی صورت میں بات چیت کی جائے۔ تعلیمی لوازمات کی مدد سے اکتسابی تجربات فراہم کیے جائیں۔
- متعلقہ صفحے پر سرگرمی کے متعلق طلبہ سے بات چیت کی جائے/ وضاحت کی جائے/ واضح ہدایات دی جائیں۔
- طلبہ کو پنسل سے عمل کرنے کے لیے کہا جائے۔ سرگرمی کو مکمل کرنے کے لیے ضرورت محسوس ہو تو گروہ کے دیگر طلبہ سے تبادلہ خیال کرنے کی ہدایت دی جائے۔
- جب طلبہ سرگرمی میں مشغول ہوں تو استاد ہر گروہ میں گھوم کر سرگرمی کا جائزہ لے۔ حسب ضرورت رہنمائی کرے۔
- جب سرگرمی مکمل ہو جائے تو ہر طالب علم کے کام کی جانچ کی جائے۔ نظر آنے والی غلطیوں، کمیوں اور خامیوں کے بارے میں بات چیت کی جائے اور ان کی اصلاح کروائی جائے۔
- صفحے پر دی ہوئی سرگرمیوں کی مدد سے مشق کروائی جائے۔ ضرورت پڑے تو مزید سرگرمیوں/ مواد کے ذریعے مشق کروائی جائے۔
- اگلے دن استاد پچھلے صفحے کے جزوِ سبق کے حوالے سے سوال پوچھ کر اطمینان کر لے کہ اس جزوِ سبق کو طلبہ نے سمجھ لیا ہے۔
- استاد وقفے وقفے سے گزشتہ اسباق پر مبنی فکر انگیز سوالات پوچھ کر طلبہ کو جواب دینے کی ترغیب دِلاتا رہے۔
- استاد طلبہ کو اپنی مشکلات کے بارے میں پوچھنے کی ترغیب دلاتا رہے۔ سوال پوچھنے کی عادت ڈالنے میں مدد کی جائے۔
- استاد اس بات کی مسلسل کوشش کرتا رہے کہ طلبہ عددوں کے پڑھنے اور لکھنے نیز دل ہی دل میں جمع، تفریق کرنے کے عادی بن سکیں۔
- استاد اس بات کے لیے بھی کوشاں رہے کہ طلبہ صحیح ڈھنگ سے اعداد لکھ سکیں اور ان میں یہ صلاحیت بھی پروان چڑھے کہ وہ مثالیں بآسانی اور صحیح طریقے سے حل کر سکیں۔

فہرست

پہلا حصّہ

- ہندسی شکلوں کا تعارف .... ۱ سے ۴
- عددوں کا علم .... ۵ سے ۱۸
- جمع : بغیر حاصل والی .... ۱۹ سے ۲۱
- تفریق : بغیر حاصل والی .... ۲۲ اور ۲۳
- ضرب .... ۲۴ سے ۳۲
- سکّے اور نوٹ .... ۳۳ اور ۳۴
- پیمائش .... ۳۵ سے ۴۵

دوسرا حصّہ

- تواتر .... ۴۳ سے ۴۶
- تشاکل .... ۴۷ سے ۴۹
- جمع : حاصل والی .... ۵۰ سے ۵۴
- تفریق : حاصل والی .... ۵۵ سے ۶۰
- ضرب .... ۶۱ سے ۶۶
- تقسیم .... ۶۷ سے ۷۳
- وقت کی پیمائش .... ۷۴ اور ۷۵
- کیلنڈر .... ۷۶ اور ۷۷
- کسر .... ۷۸ سے ۸۳
- معلومات کو مرتب کرنا .... ۸۴ سے ۸۸

پہلا حصّہ

ہندسی شکلوں کا تعارف

اعادہ

■ چوکور، مثلّث، دائرہ

مختلف چوکور	مختلف مثلّث	دائرے
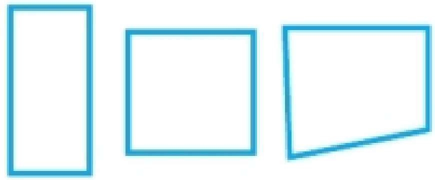		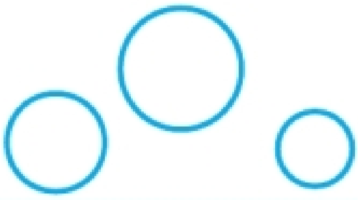

✦ نیچے کی شکلیں دیکھو۔ ان میں کی ہندسی شکلیں پہچانو اور انھیں بناؤ۔ ان کے نام لکھو۔

تصویریں		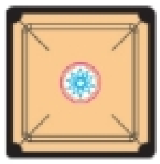	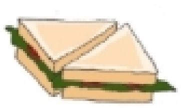		
شکلیں					
شکلوں کے نام	مُستطیل				

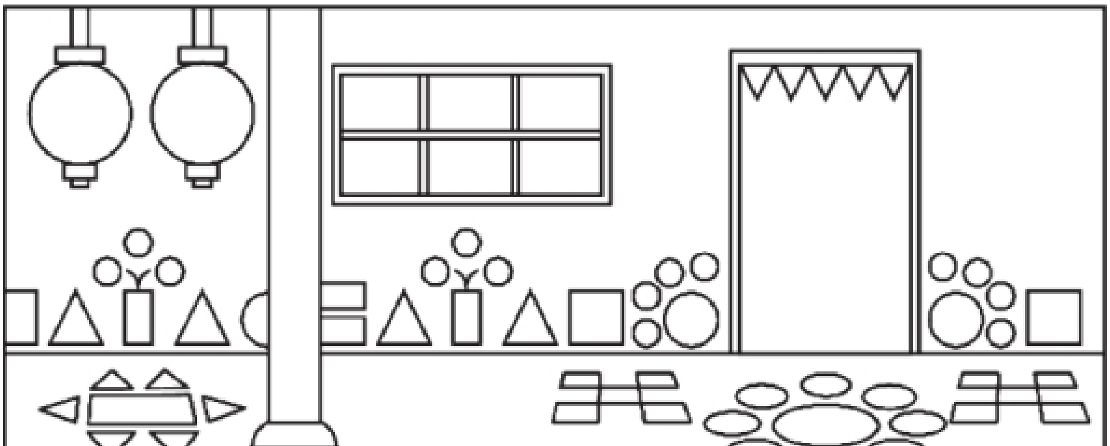

✦ اوپر کی تصویر میں مثلّث، دائرے، چوکور پہچانو۔ مثلّثوں میں لال، چوکوروں میں نیلا اور دائروں میں پیلا رنگ بھرو۔

اساتذہ کے لیے: اوپر دی ہوئی شکلیں اور بہت سی دوسری شکلیں پٹھے سے کاٹی جائیں۔ انھیں میز پر رکھا جائے۔ ان شکلوں کی مثلث، چوکور اور دائرے میں جماعت بندی کروائی جائے۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ ہوسکتا ہے ان میں سے بعض شکلوں کی اوپر بنائی ہوئی کسی قسم میں جماعت بندی نہ ہوسکے۔

اہم نوٹ: اس کتاب میں کسی بھی قسم کی چار ضلع والی شکل کو 'چوکور' لکھا گیا ہے۔ چوکور کے معنی ہیں چار کنارے والی (□) پہلے ہم اسے ذواربعۃ الاضلاع کہتے تھے۔

کِنارے اور کونے

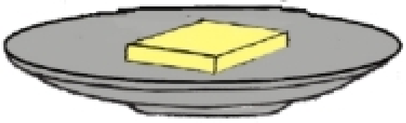

برفی کا ٹکڑا دیکھو۔

برفی کا ٹکڑا چوکور ہے۔

چوکور کے چار کنارے اور چار کونے ہوتے ہیں۔

میز کی اوپری سطح کو غور سے دیکھو۔

- میز کی اوُپری سطح کے کتنے کنارے ہیں؟
- میز کی اوُپری سطح کے کتنے کونے ہیں؟
- میز کی اوُپری سطح کی شکل کون سی ہے؟

مُستطیل

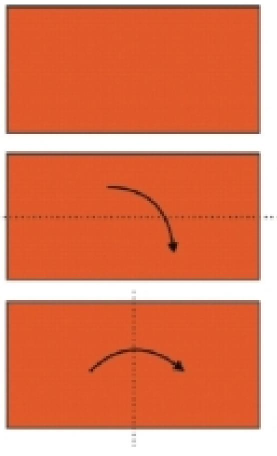

بازو میں دِکھائے ہوئے طریقے سے ایک **مستطیل** کاغذ لو۔

- مستطیل کے کتنے کنارے اور کتنے کونے ہیں؟

اب آمنے سامنے کے کنارے ایک دوُسرے سے جوڑنے کے لیے کاغذ کو اس طرح بیچوں بیچ میں تہہ کرو۔

دیکھو! زیادہ لمبائی کا کنارا سامنے کے کنارے سے ٹھیک ٹھیک جُڑ جاتا ہے۔

کم لمبائی کا کنارہ مُقابل (سامنے) کے کنارے سے ٹھیک ٹھیک جُڑ جاتا ہے۔

مُستطیل کے مُقابل (سامنے) کے کنارے مساوی لمبائی کے ہوتے ہیں۔

مربّع

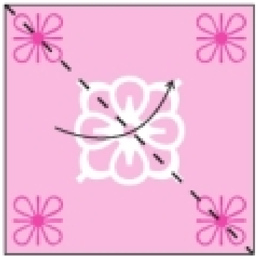

رؤمال کو غور سے دیکھو۔ یہ مربّع ہے۔

- مربّع کے کتنے کنارے اور کتنے کونے ہوتے ہیں؟

رؤمال کو آڑا اور کھڑا تہہ کر کے دیکھو۔

کیا مقابل کے کنارے مساوی لمبائی کے ہیں؟

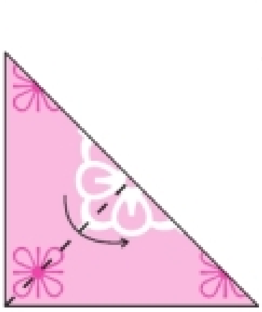

رؤمال کو ایسا تہہ کر کے معلوم کرو کہ مقابل کے کونے ایک دوُسرے سے جُڑتے ہیں یا نہیں؟

کنارے جُڑتے ہیں اور مُتصل یعنی بازو کے کنارے بھی ایک دوُسرے سے جُڑتے ہیں۔

اب رؤمال کو دوبارہ کہہ کرو۔ تمام کنارے ایک دوُسرے سے برابر جُڑتے ہیں۔

مربّع کے چاروں کنارے مساوی لمبائی کے ہوتے ہیں۔
خیال رکھو کہ رؤمال کو تہہ کرنے پر مثلّث حاصل ہوتا ہے۔

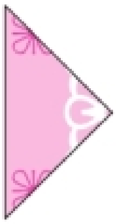

■ مثلّث

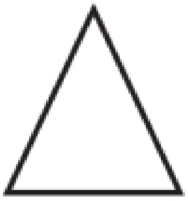

- مثلّث کے کنارے کتنے ہیں؟ کونے کتنے ہیں؟
یہ معلوم کرو کہ ہمارے آس پاس یہ شکل کہاں کہاں دِکھائی دیتی ہے۔
تیلیوں کا استعمال کر کے درج ذیل شکلیں بناؤ۔
چوکور ، مُستطیل ، مربّع ، مثلّث
- مندرجہ ذیل جدول مکمل کرو :

شکل	شکل کا نام	کناروں کی تعداد	کونوں کی تعداد
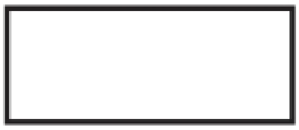			
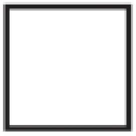			
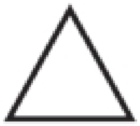			
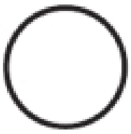			

✍ اساتذہ کے لیے: رنگین کاغذ سے مستطیل، مربع، مثلث شکل کے ٹکڑے کاٹ کر رکھے جائیں۔ طلبہ کو ان کی خصوصیات کی جانچ کرنے کے لیے کہا جائے۔
طلبہ کے ذہن نشین کیا جائے کہ دائرہ کا کنارہ منحنی (خمدار) ہوتا ہے اور اس میں کونہ نہیں ہوتا۔

■ پانچ ٹکڑوں کا ٹین گرام بنانے کا طریقہ:

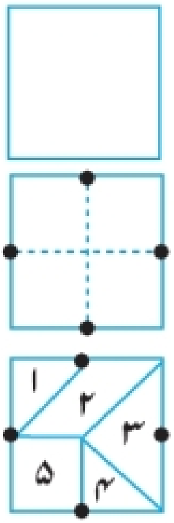

مربّع شکل کا ایک کاغذ لو۔

اس کاغذ کی تہہ کاری کر کے مربّع کا وسط معلوم کرو۔ اسی طرح چاروں کنارے کے وسطی نقطوں پر نشان لگاؤ۔ شکل میں دِکھائے ہوئے طریقے سے لکیریں کھینچ کر مربّع کے وسط اور کناروں کے وسطی نقطوں کو جوڑو۔

شکل میں دِکھائے ہوئے طریقے سے کاغذ کو لکیروں پر کاٹ کر پانچ ٹکڑے حاصل کرو۔

■ مقابل کے ٹین گرام کا استعمال کر کے مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تلاش کرو۔

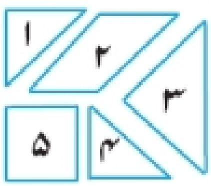

- ✦ تمھارے ٹین گرام میں کتنے مثلّث ہیں؟
- ✦ کیا تمام مثلّث یکساں ہیں؟
- ✦ کیا دو مثلّثوں کو جوڑ کر ایک مربّع بنایا جاسکتا ہے؟
- ✦ کیا دو مثلّثوں کو جوڑ کر ایک بڑا مثلّث بنایا جاسکتا ہے؟
- ✦ اس میں کتنے مربّعے ہیں؟ کتنے چوکور ہیں؟

✦ تصویر میں نقطہ دار کاغذ پر بنائی ہوئی شکلیں پہچانو۔ ان میں سے مثلّثوں میں لال رنگ، مربّعوں میں نیلا رنگ اور مُستطیل میں ہرا رنگ بھرو۔

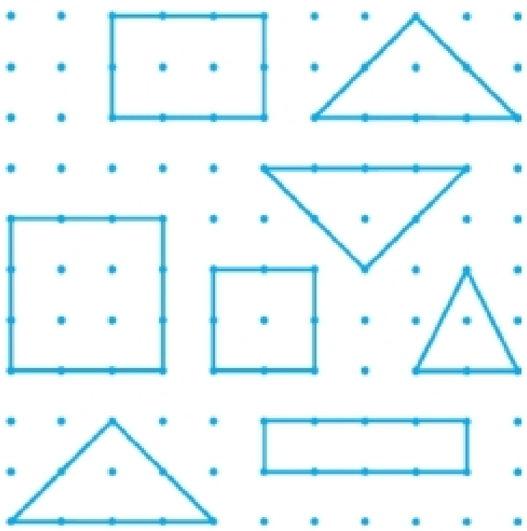

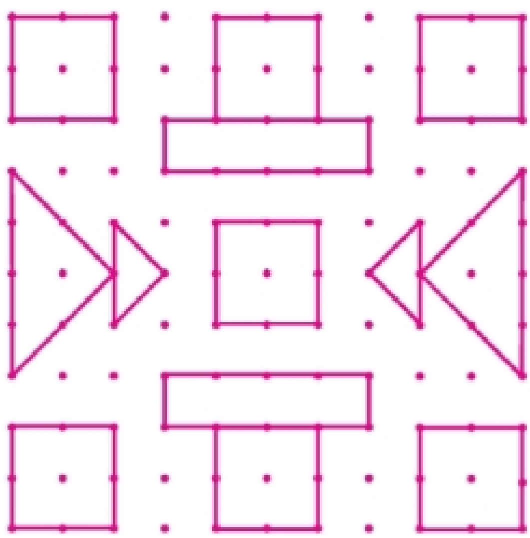

اساتذہ کے لیے: طلبہ کو دھاگے کی مدد سے دائرہ، مستطیل، مربع، مثلث کی اشکال بنانے کے لیے کہا جائے۔ مختلف ٹین گرام حاصل کر کے ان سے مختلف شکلیں بنانے کے لیے طلبہ کو ترغیب دی جائے۔

✦ مندرجہ ذیل جدول میں ۱ سے ۱۰ عددوں کے چوکونوں میں لال رنگ، ۱۱ سے ۲۰ عددوں کے چوکونوں میں ہرا رنگ .... اسی طرح مختلف رنگوں کا استعمال کر کے تمام چوکونوں میں رنگ بھرو۔

۹۹	۱۹	۷۸	۴۵	۵۹	۸۰	۶۷	۹۸	۴۶	۴۷
۱۸	۸۲	۷۹	۸	۴۰	۳۹	۹۷	۵	۶۸	۲۶
۵۱	۴	۵۸	۸۸	۱۳	۷۵	۱۷	۹۵	۵۲	۱۶
۸۳	۸۱	۷۱	۳۴	۸۷	۱	۹۶	۳۸	۲۵	۲۷
۳۲	۷۷	۲	۷۶	۱۲	۶۳	۵۳	۶۰	۹	۳۷
۶۵	۱۰	۱۰۰	۱۴	۶۴	۲۴	۱۱	۹۴	۹۳	۳۶
۳۱	۷۲	۴۱	۵۵	۲۹	۵۴	۲۲	۳۵	۳	۴۸
۸۴	۳۰	۱۵	۶	۸۶	۲۳	۶۲	۶۱	۷۰	۶۹
۵۷	۶۶	۵۶	۷۳	۳۳	۸۹	۷	۴۲	۹۲	۴۹
۴۴	۸۵	۲۸	۷۴	۲۰	۵۰	۹۰	۹۱	۲۱	۴۳

۲۶ سے ۹۹ اعداد کا لفظوں میں لکھنا

۲۶ چھبّیس　۲۷ ستائیس　۲۸ اٹھائیس　۲۹ اُنتیس　۳۰ تیس
۳۱ اکتیس　۳۲ بتّیس　۳۳ تینتیس　۳۴ چونتیس　۳۵ پینتیس
۳۶ چھتّیس　۳۷ سینتیس　۳۸ اَڑتیس　۳۹ اُنتالیس　۴۰ چالیس
۴۱ اکتالیس　۴۲ بیالیس　۴۳ تینتالیس　۴۴ چوالیس　۴۵ پینتالیس
۴۶ چھیالیس　۴۷ سینتالیس　۴۸ اَڑتالیس　۴۹ اُنچاس　۵۰ پچاس
۵۱ اِکیاون　۵۲ باون　۵۳ ترپن　۵۴ چوپن　۵۵ پچپن
۵۶ چھپّن　۵۷ ستّاون　۵۸ اٹھّاون　۵۹ اُنسٹھ　۶۰ ساٹھ
۶۱ اِکسٹھ　۶۲ باسٹھ　۶۳ ترسٹھ　۶۴ چوسٹھ　۶۵ پینسٹھ
۶۶ چھیاسٹھ　۶۷ سینسٹھ　۶۸ اَڑسٹھ　۶۹ اُنہتّر　۷۰ ستّر
۷۱ اکہتّر　۷۲ بہتّر　۷۳ تہتّر　۷۴ چوہتّر　۷۵ پچھتّر
۷۶ چھہتّر　۷۷ ستہتّر　۷۸ اٹھہتّر　۷۹ اُناسی　۸۰ اسّی
۸۱ اکیاسی　۸۲ بیاسی　۸۳ تراسی　۸۴ چوراسی　۸۵ پچاسی
۸۶ چھیاسی　۸۷ ستاسی　۸۸ اٹھاسی　۸۹ نواسی　۹۰ نوّے
۹۱ اکیانوے　۹۲ بیانوے　۹۳ ترانوے　۹۴ چورانوے　۹۵ پچانوے
۹۶ چھیانوے　۹۷ ستانوے　۹۸ اٹھانوے　۹۹ ننانوے

✍ اساتذہ کے لیے: فرشیوں پر عدد لکھ کر یا عددی کارڈ رکھ کر ان کے گرد طلبہ کو کھڑا کیا جائے اور ترتیب وار اعداد تلاش کرنے کا کھیل کھلایا جائے۔

سیکڑے کا تعارف

ٹونی : یہ سو گولیاں ہیں۔

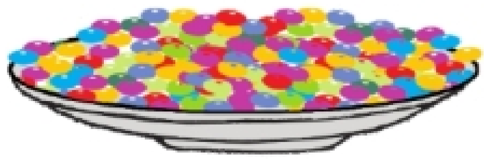

سلمیٰ: میں نے ان چوڑیوں کو گنا۔ یہ ۱۰ دہائی ہیں۔

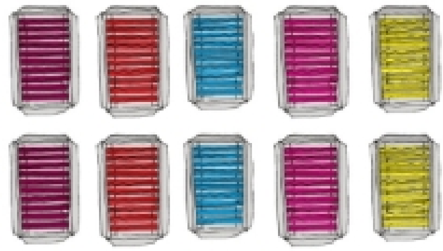

نندو : میں نے ایک سیکڑہ رن بنائے۔

سونو : میں ایک صدی یعنی ۱۰۰ سنترے لائی۔

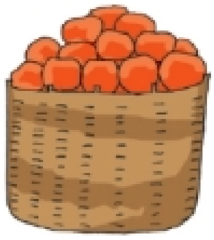

آپا جان: تم سب کا کہنا صحیح ہے۔ ایک ہی عدد کو ہر ایک نے مختلف طریقے سے بیان کیا ہے۔ سیکڑہ یعنی ایک سو اکائی یا صرف سو، دس دہائی یعنی سو اور صدی یعنی بھی سو ہوتے ہیں۔

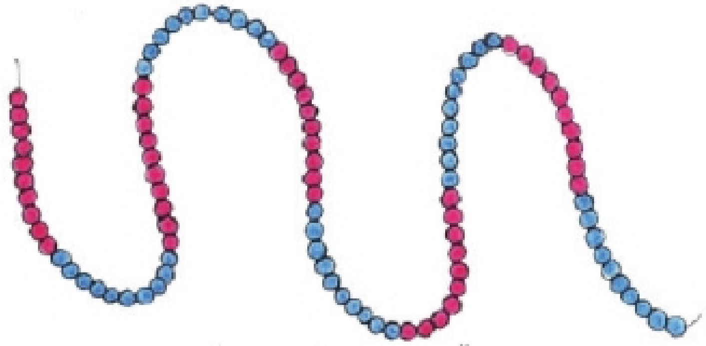

روحی نے اس مالا میں سے ۱۰۰ موتی بٹوے میں رکھے۔

یہ ہوا سیکڑہ کا بٹوا۔

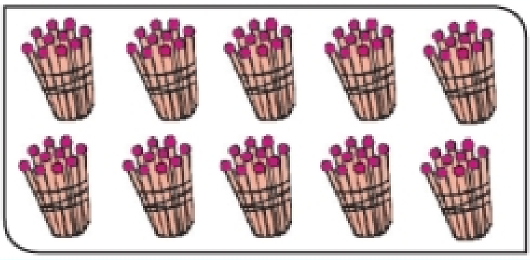

☐ دہائی تیلیاں

یعنی ۱ سیکڑہ تیلیاں

۲۰ روپے کے ۵ نوٹ

یعنی ☐ روپے

یعنی ۱ سیکڑہ روپے

مکمل سیکڑہ

۹ موتی اور ۱ موتی مل کر ۱۰ موتی

۱۰ چیزوں کا گروپ یعنی ۱ دہائی

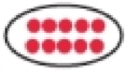

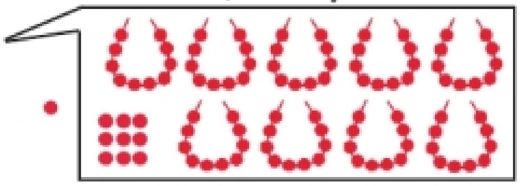

اکائی	دہائی	
۹	۹	
۱		+
۰	۰	۱

۹۹ سب سے بڑا دو ہندسی عدد ہے۔ اس میں ۱ ملانے پر تین ہندسی عدد ۱۰۰ بنتا ہے۔

تین ہندسی عدد ۱۰۰ میں دہائی کے بائیں طرف نیا مقام سیکڑے کا ہے۔

۱۰۰ یعنی

ا	د	س
۰	۰	۱

۱۰۰ تین ہندسی عدد ہے۔

دوسو

تین سو

چارسو

پانچ سو

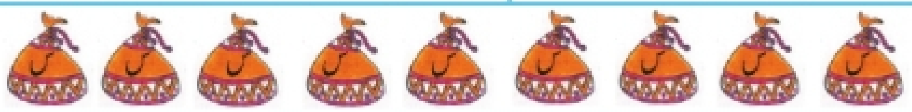

نوسو

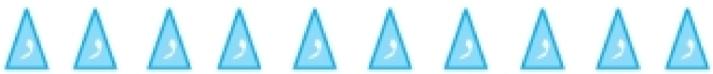

۱۰ دہائی یعنی ۱ سیکڑہ
یعنی ایک سو (۱۰۰)

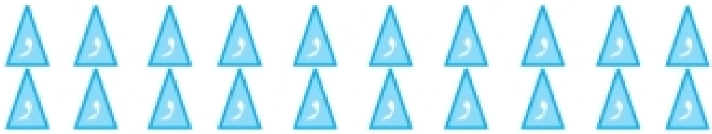

۲۰ دہائی یعنی ۲ سیکڑہ
یعنی دوسو (۲۰۰)

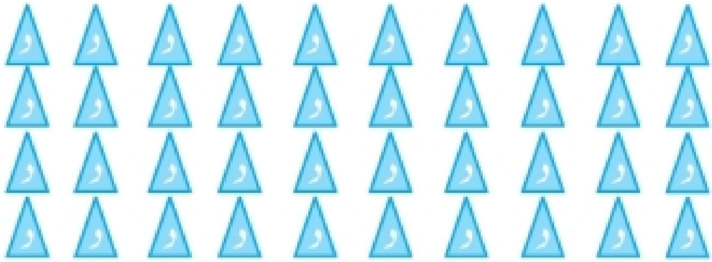

۴۰ دہائی یعنی ۴ سیکڑہ
یعنی چارسو (۴۰۰)

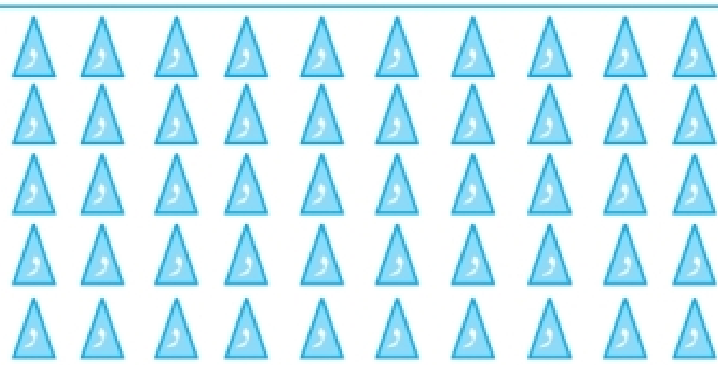

۵۰ دہائی یعنی ۵ سیکڑہ
یعنی پانچ سو (۵۰۰)

تین ہندسی عدد : تعارف

✦ خالی چوکونوں میں عددوں کو لفظوں میں لکھو۔

کھریا	اکائی	دہائی	سیکڑہ	عدد	
				ہندسوں میں لکھائی	لفظوں میں لکھائی
	۱	۰	۱	۱۰۱	ایک سو ایک
	۲	۰	۱	۱۰۲	ایک سو دو
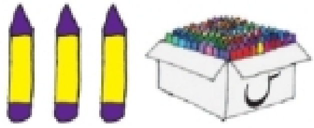	۳	۰	۱	۱۰۳	
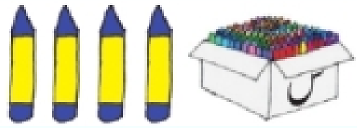	۴	۰	۱	۱۰۴	
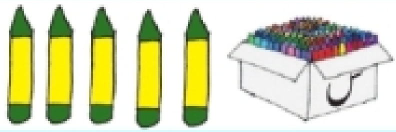	۵	۰	۱	۱۰۵	
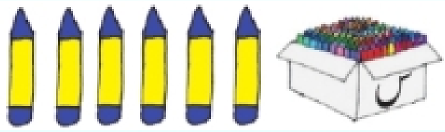	۶	۰	۱	۱۰۶	
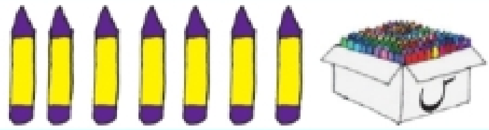	۷	۰	۱	۱۰۷	
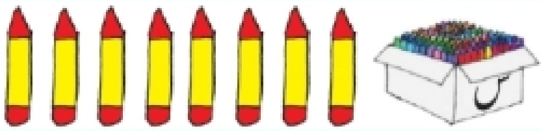	۸	۰	۱	۱۰۸	
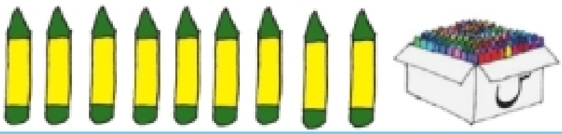	۹	۰	۱	۱۰۹	
	۰	۱	۱	۱۱۰	

✍ اساتذہ کے لیے: ۱۰۰ کھریا کا ڈبا، ۱۰ کھریا کا پیکٹ اور کھلے کھریا کا استعمال کر کے عدد لکھنے کے لیے کہا جائے۔

تین ہندسی عدد : تعارف

✦ جدول میں دِکھائے ہوئے طریقے سے موتی گِن تارا میں مناسب تعداد میں موتی ڈالو۔ عدد کو ہندسوں میں اور لفظوں میں لکھو۔

	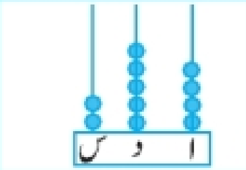	۲۵۴	دوسو چوپن
	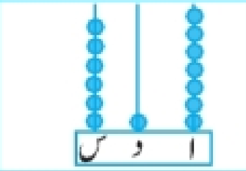	۶۱۷	چھے سو سترہ
	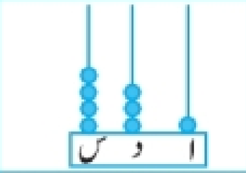		
	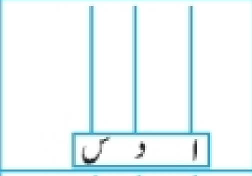		
	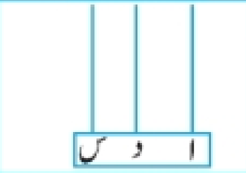		
	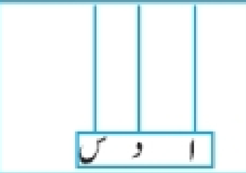		
	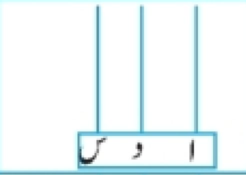		
	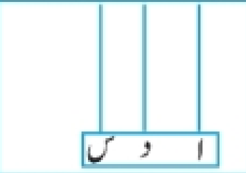		

اساتذہ کے لیے: ۱۰۰، ۱۰۰ موتیوں والے بٹوے، ۱۰، ۱۰ موتی کی مالائیں اور کچھ کھلے موتی لے کر طلبہ سے تین ہندسی عدد بنوائے جائیں۔ بٹوؤں، مالاؤں اور کھلے موتیوں کے مقام بدل جائے تب بھی علامتوں کے مطابق مناسب طریقے سے عدد لکھنے کی خوب مشق کروائی جائے۔

تین ہندسی عدد : لکھنا اور پڑھنا

✦ چوکونوں میں مناسب عدد لکھو اور عدد پڑھو۔

۹۸۱	۸۷۱	۷۶۱	۶۵۱	۵۴۱	۴۳۱	۳۲۱	۲۱۱	۱۰۱
۹۸۲	۸۷۲	۷۶۲	۶۵۲		۴۳۲		۲۱۲	۱۰۲
				۵۴۳		۳۲۳	۲۱۳	۱۰۳
	۸۷۴	۷۶۴		۵۴۴	۴۳۴		۲۱۴	۱۰۴
۹۸۵	۸۷۵		۶۵۵		۴۳۵	۳۲۵		۱۰۵
		۷۶۶					۲۱۶	
	۸۷۷		۶۵۷	۵۴۷	۴۳۷	۳۲۷	۲۱۷	۱۰۷
۹۸۸		۷۶۸			۴۳۸	۳۲۸		
			۶۵۹				۲۱۹	۱۰۹
۹۹۰	۸۸۰	۷۷۰		۵۵۰	۴۴۰	۳۳۰	۲۲۰	۱۱۰

✦ ہندسوں کے دیے ہوئے گروہ میں سے ہر ہندسہ صرف ایک مرتبہ استعمال کر کے تین ہندسی عدد بناؤ۔

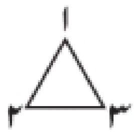

۱۲۳، ۱۳۲، ۲۱۳، ۲۳۱، ۳۱۲، ۳۲۱

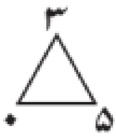

۳۰۵، ۳۵۰، ۵۳۰، ۵۰۳

یاد رکھو کہ ۰۳۵ ، ۰۵۳ تین ہندسی عدد نہیں ہیں کیونکہ ان عددوں کو صرف دو ہندسے استعمال کر کے ۳۵ اور ۵۳ لکھتے ہیں۔

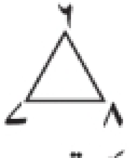

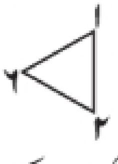

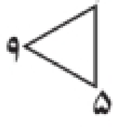

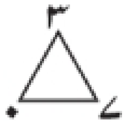

کوئی بھی تین ہندسی عدد لو۔ اس میں سیکڑے کے مقام کا ہندسہ بدل کر نیا عدد بناؤ۔ اسی طرح دہائی اور اکائی کا ہندسہ بدل کر نئے عدد بناؤ۔

اساتذہ کے لیے: تھاپ کا مطلب سیکڑہ، تالی کا مطلب دہائی اور چٹکی کا مطلب اکائی سمجھا کر عدد بنوائے جائیں۔

پیچھے کا عدد، آگے کا عدد

◆ مندرجہ ذیل عددی پٹّیوں کے عدد پڑھو۔

۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰

۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶

۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰

◆ اوپر کی عددی پٹّیوں کی مدد سے نیچے دیے ہوئے عددوں کے ترتیب میں آگے کا عدد لکھو۔

- ۱۰۵، □
- ۲۲۰، □
- ۴۰۹، □
- ۲۱۹، □

◆ اوپر کی عددی پٹّیوں کی مدد سے نیچے کے عددوں کا ترتیب میں پیچھے کا عدد لکھو۔

- □ ، ۴۰۰
- □ ، ۱۰۷
- □ ، ۲۱۸
- □ ، ۱۱۰

◆ اوپر کی عددی پٹّیوں کی مدد سے نیچے کے عددوں کا ترتیب میں پیچھے کا اور ترتیب میں آگے کا عدد لکھو۔

- □ ، ۲۱۷ ، □
- □ ، ۱۰۰ ، □
- □ ، ۴۰۹ ، □

◆ دیے ہوئے عدد کے ترتیب میں آگے کا عدد اس عدد سے کس قدر بڑا ہوتا ہے؟ □

◆ دیے ہوئے عدد کے ترتیب میں پیچھے کا عدد اس عدد سے کس قدر چھوٹا ہوتا ہے؟ □

◆ ۴۳۵ میں ۱ ملانے پر حاصل ہونے والا عدد کون سا ہے؟ □

◆ ۴۳۵ میں سے ۱ کم کرنے پر حاصل ہونے والا عدد کون سا ہے؟ □

◆ ترتیب میں آگے کا اور ترتیب میں پیچھے کا عدد لکھو۔

- ۱۱۸ ، ۱۱۹ ، ۱۲۰
- □ ، ۲۰۰ ، □
- □ ، ۳۹۱ ، □
- □ ، ۵۹۹ ، □
- □ ، ۸۰۰ ، □
- □ ، ۷۰۷ ، □

◆ دیے ہوئے عدد کے آگے کے کوئی تین عدد لکھو۔

- ۵۵۵ ، ۶۰۰ ، ۶۵۰ ، ۹۷۷
- ۳۹۹ ، □ ، □ ، □

◆ دیے ہوئے عدد کے پیچھے کے کوئی تین عدد لکھو۔

- ۹۹ ، ۳۱۲ ، ۴۰۷ ، ۵۰۰
- □ ، □ ، □ ، ۶۰۱

اساتذہ کے لیے: ۱۰۰، ۱۹۹، ۳۰۰، ۴۹۹، ۲۰۱، ۵۹۰ جیسے عددوں کے پیچھے کے اور آگے کے عدد بولنے کی مشق کروائی جائے۔

چھوٹے، بڑے کے لیے علامتوں کا استعمال < ، >

✦ عددوں کا چھوٹا، بڑا پن طے کرو۔

عدد	۸ ، ۲	۷۷ ، ۵۹	۳۹ ، ۹	۱۴ ، ۳۵	۶۷ ، ۳۲
چھوٹا عدد					
بڑا عدد					

■ علامتوں کا استعمال

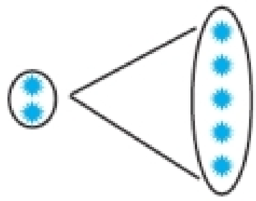

۲ < ۵ کا پڑھنا : ۲ چھوٹا ہے ۵ سے۔

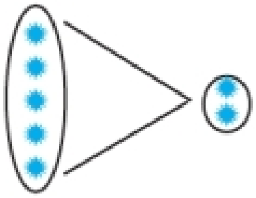

۵ > ۲ کا پڑھنا : ۵ بڑا ہے ۲ سے۔

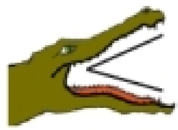

۲۷ < ۴۰ کا پڑھنا : ۲۷ چھوٹا ہے ۴۰ سے۔

۹۱ > ۴۹ کا پڑھنا : ۹۱ بڑا ہے ۴۹ سے۔

✦ نیچے کے چوکونوں میں < ، > میں سے مناسب علامت لکھو۔

۱۰ [>] ۹	۹ [ ] ۱۰	۵ [ ] ۳	۳ [ ] ۵
۵۰ [ ] ۴۹	۴۹ [ ] ۵۰	۲۳ [ ] ۲۵	۷۳ [ ] ۷۵
۵۰۰ [ ] ۴۹۹	۴۹۹ [ ] ۵۰۰	۵۰۰ [ ] ۳۰۰	۶۰۰ [ ] ۴۰۰

اکرم : دیے ہوئے دونوں عدد دو ہندسی ہوں تو ان کا چھوٹا، بڑا پن ہمیں طے کرنا آتا ہے لیکن اگر ایک عدد دو ہندسی اور ایک عدد تین ہندسی ہو تب؟

آپا : پہلے دو ہندسی عددوں میں سب سے بڑا عدد بتاؤ تو!

اکرم : آسان ہے۔ سب دو ہندسی عددوں میں ۹۹ سب سے بڑا عدد ہے۔ ۹۹ سے بڑا ترتیب میں عدد ۱۰۰ ، لیکن وہ تین ہندسی عدد ہے۔

آپا : تب تمھاری سمجھ میں آ گیا نا کہ دو ہندسی عدد ۹۹ یا اس سے چھوٹے عدد ہوتے ہیں، اس لیے ۱۰۰ سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ تین ہندسی عدد ۱۰۰ یا اس سے بڑے ہوتے ہیں۔

اکرم : اس وجہ سے سمجھ میں آتا ہے کہ تین ہندسی عدد دو ہندسی عدد سے بڑے ہوتے ہی ہیں۔

سلمیٰ : اسی طرح غور کریں تو دو ہندسی عدد ایک ہندسی عدد سے بڑے ہوتے ہیں نا؟

آپا : صحیح ہے!

چھوٹا بڑا پن (جاری)

راشد : دو عدد تین ہندسی ہوں تو ان کا چھوٹا بڑا پن کس طرح پہچانیں گے؟

آپا : ایک آسان مثال لیتے ہیں۔ ۵۰۰ اور ۳۰۰ کو دیکھو۔ ان میں سے کون سا عدد بڑا ہے؟

سلمٰی : ۵ سیکڑہ ۳ سیکڑے سے بڑا ہے، اس لیے ۵۰۰ > ۳۰۰

آپا : اب ۳۲۵ اور ۶۲۵ کے عدد دیکھو۔ یہاں دونوں عددوں میں دہائی کے ہندسے مساوی ہیں اور اکائی کے ہندسے بھی مساوی ہیں لیکن ۶ سیکڑہ، ۳ سیکڑے سے بڑا ہے، اس لیے ۶۲۵ > ۳۲۵

اکرم : دو عددوں میں سیکڑہ، دہائی اور اکائی سب مختلف ہوں تو کیا کرنا ہوگا؟

راشد : ۴۹۵ اور ۸۱۲ کے عدد دیکھو۔

آپا : ۴۹۵ میں سیکڑے کے خانہ میں ہندسہ ۴ ہے۔ وہ ۸۱۲ کے سیکڑے کے ہندسے سے چھوٹا ہے۔ یہ اہم ہے۔ ہم پہلے ۴۹۵ کے بعد ترتیب میں آنے والا مکمل سیکڑہ عدد دیکھیں گے۔

اکرم : وہ ۵۰۰ ہے اور ۵۰۰ > ۴۹۵

آپا : ۸۱۲ میں سیکڑہ ۸ ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ ۸۰۰ > ۵۰۰ اور ۸۱۲ > ۸۰۰ سے اس لیے ۸۱۲ > ۴۹۵ ۔ یہ سمجھ میں آیا نا؟

اکرم : جی ہاں، اس طرح غور کریں تو وہ مشکل نہیں ہے۔

راشد : اس کا مطلب یہ ہوا کہ تین ہندسی دو عدد دیے جائیں تو جس کا سیکڑے کا مقام کا ہندسہ بڑا وہ زیادہ بڑا۔

✦ چھوٹا - بڑا عدد طے کرو۔

۵۸۹ ☐ ۷۲۱　　　۷۲۳ ☐ ۴۲۳　　　۴۹۷ ☐ ۶۰۰

سلمٰی : لیکن دونوں عددوں کے سیکڑے کے خانے کے ہندسے یکساں ہوں تو کیا کرنا چاہیے؟ ۷۱۸ اور ۷۲۰ کے عدد دیکھو۔

آپا : یہ بھی آسان ہے۔ سیکڑے مساوی ہوں تو دہائی اور اکائی سے بننے والے عددوں کو دیکھو۔

روحی : ۷۲۰ اور ۷۱۸ میں ۲۰ اور ۱۸ کا موازنہ کرنا ہے نا؟ ۲۰ > ۱۸ اس لیے ۷۲۰ > ۷۱۸

آپا : صحیح ہے۔ دو عددوں میں سیکڑے کے مقام کے ہندسے مساوی ہوں تو جس کے دہائی کے مقام کا ہندسہ بڑا ہوگا وہ عدد بڑا ہے۔ سیکڑے اور دہائی کے مقام کے ہندسے مساوی ہوں تو اکائی کے مقام کے ہندسے دیکھ کر طے کرو کہ کون سا عدد بڑا ہے۔

✦ دیے ہوئے عددوں کی جوڑیوں کے درمیان > ، < میں سے مناسب عدد لکھو۔

۲۶۷ ☐ ۴۲۷ ،　　　۵۰۱ ☐ ۱۵۰ ،　　　۷۹ ☐ ۸۱۳ ،　　　۶۲۴ ☐ ۳۰۰

چڑھتی اُترتی ترتیب

اکرم، رؤحی، سلمٰی اور راشد کو ریاضی کے مضمون میں حسبِ ذیل نمبر ملے۔

اکرم ۷۰ ، سلمٰی ۸۷ ، رؤحی ۷۹ ، راشد ۸۵۔ ان سب کے نمبر چڑھتی ترتیب میں اور اُترتی ترتیب میں لکھو۔

۸۷ ، ۸۵ ، ۷۹ ، ۷۰ چڑھتی ترتیب → ، ۷۰ ، ۷۹ ، ۸۵ ، ۸۷ اُترتی ترتیب →

- درج ذیل عددوں کو چڑھتی اور اُترتی ترتیب میں لکھو۔

اُترتی ترتیب	چڑھتی ترتیب	عدد
→	→	۵۵ ، ۶۳ ، ۴۰ ، ۸۰
→	→	۶۹ ، ۹ ، ۵۹ ، ۷۰
→	→	۱۴ ، ۲۹ ، ۴۷ ، ۳۹

- عدد ۱۲۲ ، ۳۶۰ ، ۳۲۵ کو چڑھتی اور اُترتی ترتیب میں لگاؤ۔

سب سے چھوٹا عدد : ۱۲۲۔ سب سے بڑا عدد : ۳۶۰

چڑھتی ترتیب : ۳۶۰ , ۳۲۵ , ۱۲۲ →

اسے ۳۶۰ > ۳۲۵ > ۱۲۲ → بھی لکھتے ہیں۔

اُترتی ترتیب : ۱۲۲ , ۳۲۵ , ۳۶۰ →

اسے ۱۲۲ < ۳۲۵ < ۳۶۰ بھی لکھتے ہیں۔

- عدد ۸۰۱ ، ۶۱۷ ، ۸۴۷ ، ۷۹۹ کو چڑھتی اور اُترتی ترتیب میں لگاؤ۔

سب سے چھوٹا عدد : ۶۱۷۔

اب بچے : ۸۰۱ ، ۸۴۷ ، ۷۹۹

اس میں سب سے چھوٹا عدد : ۷۹۹

اب بچے : ۸۰۱ ، ۸۴۷

ان میں چھوٹا عدد ۸۰۱ اور اس کے بعد کا عدد ۸۴۷

۸۴۷ , ۸۰۱ , ۷۹۹ , ۶۱۷ : چڑھتی ترتیب →

۶۱۷ , ۷۹۹ , ۸۰۱ , ۸۴۷ : اُترتی ترتیب →

- عددوں کی چڑھتی ترتیب اور اُترتی ترتیب۔

اُترتی ترتیب	چڑھتی ترتیب	عدد
۲۱۱ , ۲۱۵ , ۲۱۷ →	۲۱۷ , ۲۱۵ , ۲۱۱ →	۲۱۷ ، ۲۱۱ ، ۲۱۵
۱۰۰ , ۴۰۰ , ۵۰۰ , ۶۰۰ →	۶۰۰ , ۵۰۰ , ۴۰۰ , ۱۰۰ →	۵۰۰ ، ۴۰۰ ، ۱۰۰ ، ۶۰۰
۴۱۹ , ۵۱۹ , ۶۱۹ →	۶۱۹ , ۵۱۹ , ۴۱۹ →	۵۱۹ ، ۴۱۹ ، ۶۱۹
۸ , ۸۱ , ۷۵۷ , ۷۸۵ →	۷۸۵ , ۷۵۷ , ۸۱ , ۸ →	۷۸۵ , ۷۵۷ , ۸ , ۸۱ →
۱۵ , ۸۱ , ۱۰۰ , ۱۶۷ →	۱۶۷ , ۱۰۰ , ۸۱ , ۱۵ →	۱۵ ، ۱۰۰ ، ۸۱ ، ۱۶۷

- درج ذیل عدد چڑھتی اور اُترتی ترتیب میں لکھو۔

✤ ۱۱۷ ، ۶۹ ، ۵۰ ، ۸ ✤ ۲۱۷ ، ۲۷۱ ، ۲۷۰ ✤ ۳۶۵ ، ۷۳ ، ۱۲ ، ۱۱۶ ✤ ۹۱۴ ، ۲۷ ، ۳۵۶

✤ ۳۱۵ ، ۲۱۵ ، ۵۱۵ ✤ ۵۲۷ ، ۸ ، ۳۲۴ ، ۶۳ ✤ ۸۸۸ ، ۷۸۸ ، ۶۸۸ ✤ ۵۰۰ ، ۵۰۱ ، ۴۹۹

✤ ۸۸ ، ۷۸ ، ۷۵ ✤ ۱۰۵ ، ۱۰۷ ، ۱۰۱ ، ۱۰۲ ✤ ۹۹۹ ، ۹۹۰ ، ۹۰۹ ✤ ۲۸۵ ، ۴۰۷ ، ۵۸۹ ، ۳۶۰

اساتذہ کے لیے: یاد رکھو کہ چڑھتی اور اُترتی ترتیب کو بائیں سے دائیں لکھتے ہیں۔

دیے ہوئے ہندسوں سے سب سے چھوٹا اور سب سے بڑا عدد

آپا : ۲ ، ۳ ، ۵ کے ہندسوں سے ہم تین ہندسی عدد بنائیں گے۔

رُوحی : کیا ایک ہندسہ ایک مرتبہ ہی لینا ہے؟

اکرم : ہاں ، ورنہ بہت سے عدد بن جائیں گے۔ ۲۲۲، ۲۳۲، ۲۳۳، ۳۲۳، ۳۳۳، ۲۳۵، ۲۵۳ ایسے کتنے ہی عدد بنیں گے۔

سلمٰی : ہر ہندسہ ایک مرتبہ ہی استعمال کریں تو صرف ۲۳۵ ، ۲۵۳ ، ۳۲۵ ، ۳۵۲ ، ۵۳۲ ، ۵۲۳ اتنے ہی عدد بنیں گے۔

آپا : اب ان عددوں کا موازنہ کر کے چھوٹے بڑے عدد طے کرو بھلا!

اکرم : ان عددوں میں سے ۵۳۲ اور ۵۲۳ میں سیکڑے کے مقام کے ہندسے سب سے بڑے ہیں۔ ان دو عددوں کا موازنہ کریں تو ۳۲ ، ۲۳ سے بڑا ہے۔ اس لیے ۵۲۳ < ۵۳۲ ۔ اس وجہ سے ۲ ، ۳ ، ۵ کے ہندسوں سے بننے والے عددوں میں سے ۵۳۲ سب سے بڑا عدد ہے۔

سلمٰی : یہاں بنے ہوئے عددوں میں سے سیکڑے میں ۲ والے عدد ۲۳۵ اور ۲۵۳ ہیں۔ ان میں ۵۳ > ۳۵ اس لیے ۲۳۵ < ۲۵۳

آپا : شاباش!

راشد : دیے ہوئے ہندسوں سے تمام عدد نہ بناتے ہوئے کیا ہم سیدھے سب سے بڑا اور سب سے چھوٹا عدد بنا سکتے ہیں؟

اکرم : ہاں، سب سے بڑے عدد کے سیکڑے کے مقام کا ہندسہ سب سے بڑا ہوگا ہی۔ باقی دو ہندسوں سے عدد بناتے وقت ان میں سے بڑا ہندسہ بڑے عدد کے دہائی کے مقام پر آئے گا۔

رُوحی : اس کا مطلب یہ ہے کہ بڑے سے بڑا عدد بنانے میں دیے ہوئے ہندسوں کو اُترتی ترتیب میں لکھنا چاہیے۔ جیسے اپنی مثال میں سب سے بڑا عدد ۵۳۲ ہے۔

سلمٰی : کیا میں بتاؤں کہ دیے ہوئے تین ہندسوں سے چھوٹے سے چھوٹا عدد کیسے بناتے ہیں؟ سیکڑے کے مقام پر سب سے چھوٹا ہندسہ لکھیں۔ اکائی کے مقام پر سب سے بڑا اور باقی بچا ہوا ہندسہ دہائی کے مقام پر لکھیں۔ مختصر یہ کہ دیے ہوئے ہندسوں کو چڑھتی ترتیب میں لکھنے سے تین ہندسی سب سے چھوٹا عدد بنتا ہے، جیسے یہاں ۲۳۵ ہے۔

رُوحی : لیکن دیے ہوئے ہندسوں میں صفر ہو تب بھی کیا اسی طرح کرنا ہوگا؟

آپا : نہیں، ایسا کریں تو وہ عدد تین ہندسی نہ ہو کر دو ہندسی رہ جائے گا۔ مثال کے طور پر ۵ ، ۰ ، ۲ کے ہندسے دیکھو۔ سیکڑے کے مقام پر صفر ہو تو عدد ۰۲۵ ، ۰۵۲ بنتے ہیں لیکن انھیں دو ہندسوں میں ۲۵ اور ۵۲ لکھا جا سکتا ہے۔ اس لیے وہ دو ہندسی ہیں۔

راشد : دیے ہوئے ہندسوں میں ۰ ہو تو غیر صفر (صفر کو چھوڑ کر دوسرے) ہندسوں میں سے چھوٹے ہندسے کو سیکڑے کے مقام پر رکھنا ہوگا۔

سلمٰی : صفر کو دہائی کے مقام پر لکھ کر بچے ہوئے ہندسے کو اکائی کے مقام پر لکھنا چاہیے۔

آپا : ٹھیک ہے۔ جیسے ۵ ، ۰ ، ۲ کے ہندسوں سے بنا ہوا سب سے چھوٹا تین ہندسی عدد ۲۰۵ ہے۔

✦ دیے ہوئے ہندسوں سے سب سے بڑا اور سب سے چھوٹا تین ہندسی عدد لکھو۔

✤ ۹ ، ۴ ، ۶ ✤ ۷ ، ۰ ، ۴ ✤ ۳ ، ۹ ، ۵ ✤ ۸ ، ۵ ، ۹

عددوں کی توسیعی صورت

آپا : ۸۲۴ میں کتنے سیکڑے، کتنی دہائیاں ہیں اور کتنی اکائیاں ہیں؟

روحی : ۸۲۴ کا مطلب ہے ۸ سیکڑہ ۲ دہائی اور ۴ اکائی۔

اکرم : ۸۲۴ = ۸۰۰ + ۲۰ + ۴ →

راشد : لیکن اس طریقے سے ۲۰۳ کو کس طرح لکھیں گے؟

سلمٰی : ۲۰۳ = ۲۰۰ + ۳ →

آپا : یہ درست ہے لیکن توسیعی صورت ۲۰۳ = ۲۰۰ + ۰ + ۳ زیادہ صحیح ہے۔ کیوں کہ اس میں فوراً سمجھ میں آتا ہے کہ سیکڑے کے مقام، دہائی کے مقام اور اکائی کے مقام کے ہندسے کون سے ہیں۔ اسی طرح ۸۰ کی توسیعی صورت ۸۰ + ۰ ہوگی۔ ایک ہندسی عدد ۹ لیں تو اس کی توسیعی صورت ۹ ہی ہے۔

- درج ذیل عددوں کی توسیعی صورت لکھو۔

- ۹۹۸ - ۳۴ - ۲۸۷ - ۵۳۴ - ۷۶ - ۳۰۱ - ۹۰ - ۴۵ - ۱۳

آپا : توسیعی صورت دی گئی ہو تو کیا اس کی بنا پر عدد لکھا جاسکتا ہے؟ توسیعی صورت : ۵۰۰ + ۳۰ + ۷ کو دیکھو۔

سلمٰی : میں کوشش کرتی ہوں۔ ۵۳۷ = ۵۰۰ + ۳۰ + ۷

آپا : شاباش!

- توسیعی صورت دیکھ کر عدد لکھو۔

- ۷۰۰ + ۰ + ۵
- ۴۰۰ + ۶۰ + ۷
- ۸۰۰ + ۰ + ۰
- ۳۰ + ۹
- ۲۰۰ + ۱۰ + ۱
- ۱۰۰ + ۵۰ + ۰
- ۴۰ + ۴
- ۳۰۰ + ۰ + ۶

مقامی قیمت

آپا : توسیعی صورت ۴۰۰ + ۴۰ + ۷ کس عدد کی ہے؟

راشد : آسان ہے، ۴۴۷

سلمٰی : مزیدار بات ہے۔ ایک مرتبہ ۴۰۰ کے لیے ۴ کا ہندسہ استعمال ہوا اور پھر ۴۰ کے لیے بھی ۴ کا ہندسہ استعمال ہوا ہے۔

آپا : یاد رکھو کہ ہندسے کی جگہ یا مقام اس کی قیمت مقرر کرتا ہے۔ سیکڑے کے مقام کے ۴ کی قیمت ۴۰۰ ہے جب کہ دہائی کے مقام کے ۴ کی قیمت ۴۰ ہے۔ اکائی کے مقام کے ۷ کی قیمت صرف ۷ ہی ہے۔ ہندسے کی اس کے مقام کے مطابق جو قیمت ہوتی ہے اس کو اس ہندسے کی مقامی قیمت کہتے ہیں۔

آپا : ۵۷۶ میں ۵ کی مقامی قیمت ۵۰۰ اور ۷ کی مقامی قیمت ۷۰ جب کہ ۶ کی مقامی قیمت ۶ ہے۔ یہ سمجھ گئے نا؟ اب یہ چند مثالیں دیکھو۔

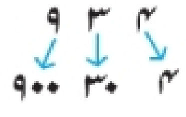

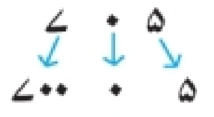

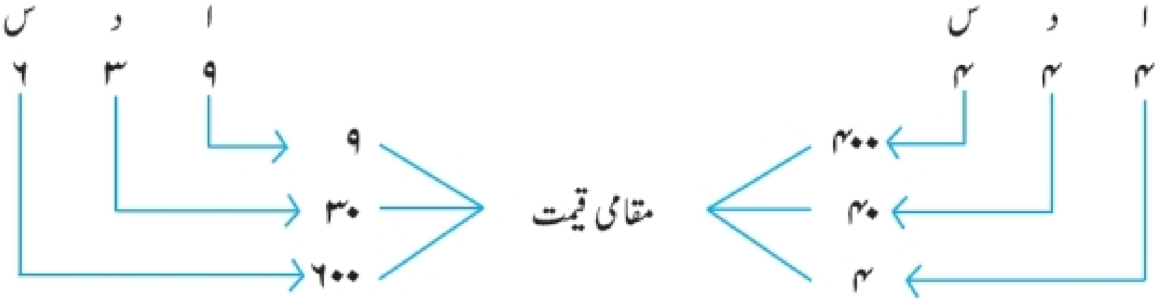

✦ درج ذیل عددوں میں خط کشیدہ ہندسے کی مقامی قیمت لکھو۔

۹۱۹ ، ۱۳۵ ، ۲۰ ، ۳۰۵ ، ۴۸۰ ، ۳۲

■ عدد اور اس کی توسیعی صورت : عملی تجربہ

آپا : تین ہندسی عدد اور اس کی توسیعی صورت کو عملی طور پر دِکھایا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے مقابل میں دیے ہوئے طریقے سے ایک کاغذی پٹّی لے کر اس کے سات حصّے کرو۔ کوئی تین ہندسی عدد سوچو، جیسے ۴۳۵ ، اس عدد کی توسیعی صورت دِکھائے ہوئے طریقے سے اس کاغذی پٹّی پر لکھو۔

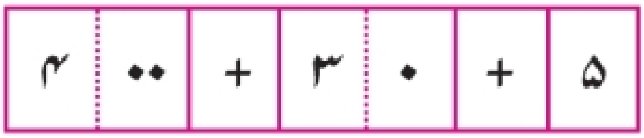

پھر تصویر میں دِکھائے ہوئے طریقے سے جلی لکیروں پر کاغذی پٹّی کو تہہ کرو۔

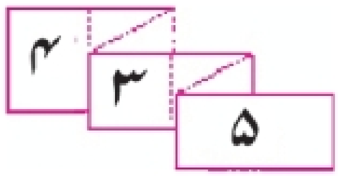

تہہ کرنے پر '+۰۰' اور '+۰' ڈھک جائیں گے اور عدد ۴۳۵ دِکھائی دے گا۔

اس طرح تہہ کی ہوئی پٹّی پر عدد اور تہہ کھولنے پر پٹّی پر اس کی توسیعی صورت دِکھائی دیتی ہے۔

اساتذہ کے لیے: اس طرح تہہ کاری کی پٹّیاں بنا کر مختلف تین ہندسی عددوں کی توسیعی صورت اور ہندسوں کی مقامی قیمت سمجھنے کا موقع دیا جائے۔

عدد ۱۰۰۰ کا تعارف

ہ	س	د	ا
۱	۱	۱	
	۹	۹	۹
	+		۱
	۱۰	۱۰	۱۰
۱	۰	۰	۰

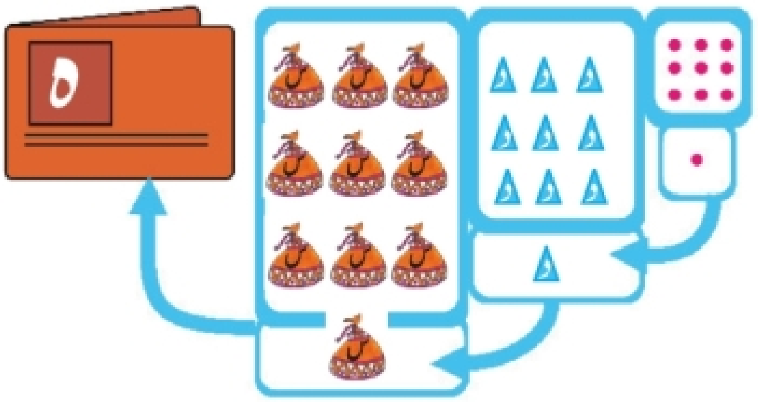

ہم نے دیکھا کہ حاصل والی جمع کر کے (۱۰۰) سیکڑہ = ۱ + ۹۹ ہوتا ہے۔ اب ہم کھڑی ترتیب میں ۱ + ۹۹۹ کی جمع کریں گے۔ ۹ اکائی اور ۱ اکائی مل کر ۱۰ اکائی ہوتی ہے۔ اس کا ایک دہائی (حاصل کا) ہوتا ہے۔ ۹ دہائی اور ۱ دہائی مل کر ۱۰ دہائی ہوتی ہے۔ اس کا ۱ سیکڑہ (حاصل کا) ہوتا ہے۔ ۹ سیکڑہ اور ۱ سیکڑہ مل کر ۱۰ سیکڑہ ہوتا ہے۔ اس میں پھر ایک (حاصل کا) آتا ہے۔ اس کے لیے نیا مقام بنائیں گے۔ اسے ہزار کا مقام کہتے ہیں۔ عدد ۱۰۰۰ میں ہزار کے مقام پر ۱ اور دیگر تمام مقاموں پر ۰ ہے۔ اس عدد کو 'ایک ہزار' پڑھتے ہیں۔

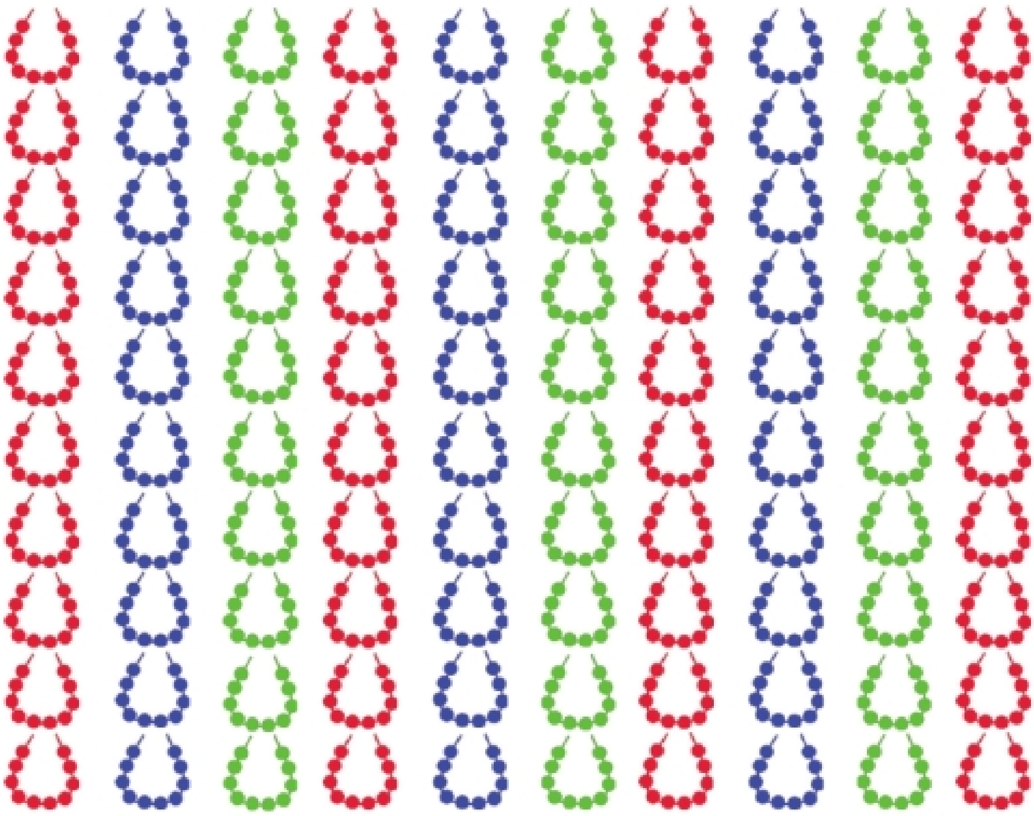

ایک مالا میں ۱۰ موتی، ایسی ۱۰۰ مالاؤں میں کل ۱۰۰۰ موتی ہیں۔ اس لیے ۱۰۰ دہائی کا مطلب بھی ۱۰۰۰ ہے۔

جمع : بغیر حاصل کی

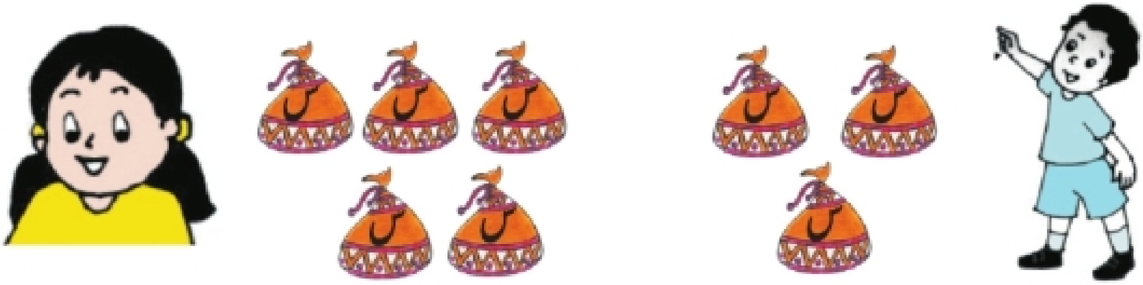

اکرم کے پاس ۱۰۰ ، ۱۰۰ موتی والے ۳ بٹوے ہیں۔

رؤحی کے پاس ویسے ہی ۵ بٹوے ہیں۔کل کتنے بٹوے ہوئے ؟ **۸** بٹوے

دونوں کے بٹوؤں میں کل کتنے موتی ہیں؟ **۸۰۰** موتی

✦ اکرم کے پاس ۱۰۰ روپے کے ۲ نوٹ ، ۱۰ روپے کا ایک نوٹ اور ۱ روپے کے ۵ سکّے ہیں۔ رؤحی کے پاس ۱۰۰ روپے کا ۱ نوٹ ، ۱۰ روپے کے ۳ نوٹ اور ۱ روپے کے ۲ سکّے ہیں تو دونوں کے پاس مل کر ۱۰۰ روپے کے کل کتنے نوٹ ہیں؟ ۱۰ روپے کے کل کتنے نوٹ ہیں؟ ۱ روپے کے کل کتنے سکّے ہیں؟

✦ تصویروں سے بنائی ہوئی مثال کو غور سے دیکھو۔ مثال مکمل کرو۔ اس کے لیے اکائیوں میں اکائیاں، دہائیوں میں دہائیاں اور سیکڑوں میں سیکڑے ملاؤ۔

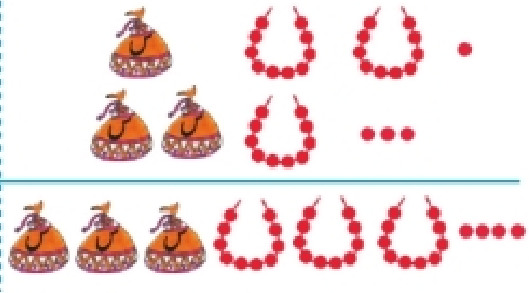

۱ اکائی ۲ دہائی ۱ سیکڑہ

\+ ۳ اکائی ۱ دہائی ۲ سیکڑہ

س	د	ا
۱	۲	۱
+ ۲	۱	۳

✦ تصویریں دیکھ کر عدد لکھو اور جمع کرو۔

اکائی ☐ دہائی ☐ سیکڑہ ☐

\+ اکائی ☐ دہائی ☐ سیکڑہ ☐

اکائی ☐ دہائی ☐ سیکڑہ ☐

س	د	ا
☐	☐	☐
+ ☐	☐	☐
☐	☐	☐

✦ جمع کرو اور غور کرو۔

۱۳	۷۵	۸	۷۰	۲۰	۵۴
+ ۷۵	+ ۱۳	+ ۷۰	+ ۸	+ ۵۴	+ ۲۰
				۷۴	۷۴

عددوں کی ترتیب بدل بھی جائے تو جمع وہی آئے گی۔

✦ مثالیں حل کرو۔

✤ ۳۷۶ + ۲

س	د	ا
۳	۷	۶
+		۲
۳	۷	۸

✤ ۴۰۳ + ۶۴

س	د	ا

✤ ۱۲۵ + ۱۴۴

س	د	ا

✤ ۵۱۳ + ۳۶۵

س	د	ا

✤ ۱۴۲ + ۶

س	د	ا

✤ ۲۰۵ + ۴

س	د	ا

✤ ۵۴۰ + ۳۵

س	د	ا

✤ ۲۰ + ۴۳۶

س	د	ا

✦ کھڑی ترتیب میں لکھ کر جمع کرو۔

✤ ۶۶۴ + ۲۲۰ ✤ ۴۲۱ + ۳۵۱ ✤ ۷۱۳ + ۲۰۵ ✤ ۱۲۲ + ۳۲۴ ✤ ۲۰۷ + ۱۰۲

✤ ۲۷۰ + ۳۱۲ ✤ ۴۵۰ + ۲۳۰ ✤ ۵۴۱ + ۳۲۰ ✤ ۴۰۰ + ۳۰۰ ✤ ۲۲ + ۳۴۲

✦ آڑی ترتیب میں کی ہوئی درج ذیل جمع کا مطالعہ کرو۔

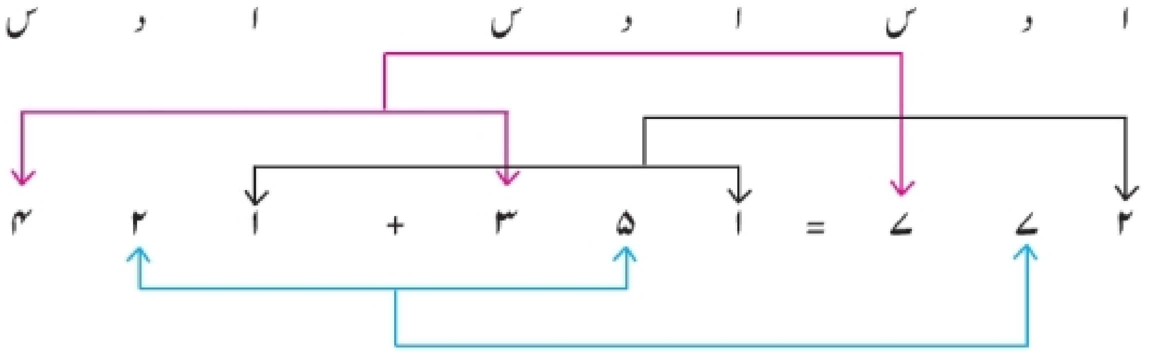

✦ آڑی ترتیب میں جمع کرو: ✤ ۵۲۷ + ۲۶۱ ✤ ۶۲۳ + ۲۱۵ ✤ ۲۰۳ + ۳۰۲

تین عددوں کی جمع

✦ جمع کرو۔

مایا نے دکان سے ۲ روپے کا ربر، ۳ روپے کی پنسل اور ۴ روپے کی رنگین کھریا خریدی تو اسے دکان دار کو کتنے روپے دینے چاہئیں؟

۲ + ۳ = ۵

اکائی	
۲	
۳ +	۲ میں ۳ ملائے، ۵ آئے
۴ +	۵ میں ۴ ملائے، ۹ آئے
۹	

ربر کے ۲ روپے اور پنسل کے ۳ روپے مل کر ۵ روپے ہوئے۔

ان پانچ روپے میں کھریا کے ۴ روپے ملائے تو ۹ روپے ہوئے۔

یعنی ۹ = ۴ + ۳ + ۲ اس لیے مایا نے دکان دار کو ۹ روپے دینا چاہیے۔

✦ الماری میں نظموں کی ۳ کتابیں، کہانی کی ۲۱ کتابیں اور تصویروں کی ۱۴ کتابیں ہیں تب الماری میں کل کتنی کتابیں ہیں؟

۲۱ + ۱۴ + ۳ = ۳۸

الماری میں کل ۳۸ کتابیں ہیں۔

د	ا
۲	۱
+ ۱	۴
+	۳
۳	۸

✦ مثالیں حل کرو۔

د	ا
۲	۵
+ ۳	۰
+ ۳	۲

د	ا
۲	۱
+ ۱	۵
+ ۱	۲

د	ا
۵	۰
+	۲
+	۳

د	ا
۲	۵
+ ۱	۲
+	۹

✦ ۴۵۳ + ۱۰۴ + ۱۱۲

س	د	ا
۴	۵	۳
+ ۱	۰	۴
+ ۱	۱	۲

✦ ۱۰۵ + ۳ + ۲۰

✦ ۲۰۲ + ۳۴ + ۱۱

✦ ۲۰۰ + ۱۰ + ۱ ✦ ۱۴۳ + ۲ + ۲ ✦ ۳ + ۴۲ + ۲۳۳

✦ ۳۵۲ + ۳۱۳ + ۲۱ ✦ ۴۵۱ + ۲۲۴ + ۱۱۲ ✦ ۱۰۴ + ۲ + ۳

✦ ۳۰۳ + ۴۴۴ + ۱۲۲ ✦ ۵ + ۱۲ + ۳۷۲ ✦ ۴۰۰ + ۴۰ + ۴

تفریق : بغیر حاصل والی

✦ تصویر دیکھو۔ مثال کا مطالعہ کرو۔

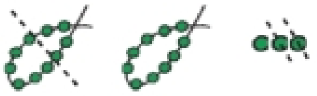

د	ا
۲	۳
− ۱	۲
۱	۱

✦ تصویر دیکھ کر مثال لکھو اور حل کرو۔

د	ا

✤ پہلے اکائیوں میں سے اکائی تفریق کریں گے۔
پھر دہائیوں میں سے دہائی تفریق کریں گے۔
پھر سیکڑے میں سے سیکڑہ تفریق کریں گے۔

س	د	ا
۲	۱	۳
− ۱	۱	۱
۱	۰	۲

✤ اجیت کے پاس ۲۵۷ روپے ہیں۔ اس نے منوج کو ۱۵۰ روپے دیے تو اجیت کے پاس کتنے روپے بچے؟ یہ نیچے کی تصویر دیکھ کر طے کرو۔

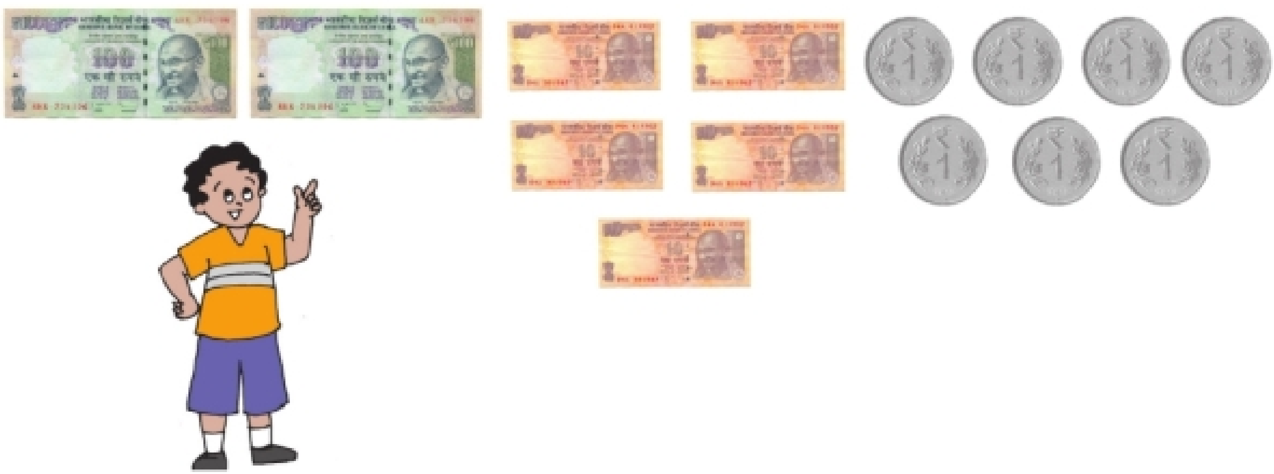

✤ کرکٹ میچ میں انگلینڈ نے ۲۴۵ رن بنائے۔ بھارت کے کچھ کھلاڑیوں نے اب تک ۱۲۳ رن بنائے تو انگلینڈ کی برابری کرنے کے لیے بھارت کو اور کتنے رن بنانے ہوں گے؟

انگلینڈ کی برابری کرنے کے لیے بھارت کے ۲۴۵ رن ہونا چاہیے۔ اس لیے یہ معلوم کرنا ہوگا کہ ۱۲۳ کے آگے اور کتنے رن بنالیں تو ۲۴۵ رن ہوں گے۔ اس لیے ۲۴۵ = ☐ + ۱۲۳ ، چوکون میں درج کرنے کے لیے عدد معلوم کرنا ہوگا۔ یہ عدد ۲۴۵ میں سے ۱۲۳ تفریق کرنے پر ملتا ہے۔

س	د	ا
۲	۴	۵
− ۱	۲	۳
۱	۲	۲

✦ تفریق کرو۔

س	د	ا
۵	۴	۵
–		۲
۵	۴	۳

س	د	ا
۷	۴	۹
– ۴	۳	۸

س	د	ا
۸	۵	۳
– ۲	۰	۲

س	د	ا
۲	۳	۷
– ۱	۱	۴

س	د	ا
۳	۶	۶
–		۳

س	د	ا
۴	۵	۵
–	۳	۵

س	د	ا
۴	۵	۸
–	۴	۴

س	د	ا
۸	۹	۹
– ۵	۲	۳

س	د	ا
۹	۵	۵
– ۴	۱	۵

✦ کھڑی ترتیب میں لکھ کر تفریق کرو۔

✦ ۶۵۴ - ۲۰۰

س	د	ا
۶	۵	۴
– ۲	۰	۰

✦ ۶۷۴ - ۲۴۲

✦ ۷۷۲ - ۳۴۱

✦ بڑے عدد میں سے چھوٹا عدد تفریق کرو۔

✦ ۵۱۷ , ۳۱۵

✦ ۳۴۰ , ۴۷۰

✦ ۷۰۰ , ۳۰۰

آڑی ترتیب میں تفریق

س د ا   س د ا

۳۴۵ - ۲۴۳ = ۱۰۲

تفریق کرتے وقت اکائیوں میں سے اکائیاں، دہائیوں میں سے دہائیاں اور سیکڑوں میں سے سیکڑے تفریق کریں گے۔

✦ آڑی ترتیب میں تفریق کرو۔

✦ ۴۱۷ - ۳۰۵   ✦ ۵۰۴ - ۲۰۱   ✦ ۷۷۹ - ۲۵۰   ✦ ۴۲۰ - ۲۲۰

ضرب

یومِ اساتذہ پر آپا کو دینے کے لیے گلدستہ بنایا گیا۔ اس کے لیے اکرم، رؤحی، سلمٰی، جان اور ارشد میں سے ہر ایک نے ۲ پھول لائے۔ ان پھولوں سے رؤحی نے ایک خوبصورت گلدستہ بنایا۔

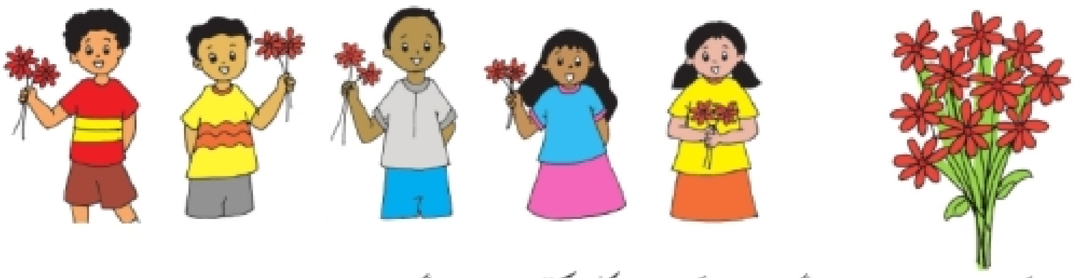

آپا : واہ! کتنا خوبصورت اور بڑا گلدستہ بن گیا ہے۔ کل کتنے پھولوں کا گلدستہ ہے یہ؟

اکرم : ہر ایک نے دو پھول لائے۔ اس طرح پانچ طلبہ کے کل دس پھول ہوئے۔

جان : ہر ایک کے ۲ پھول اور ایسے کل پانچ طلبہ کے پھول یعنی ۵ بار ۲ لینے پر کی ہوئی جمع :
۱۰ = ۲ + ۲ + ۲ + ۲ + ۲

آپا : ۲ + ۲ + ۲ + ۲ + ۲ کو ۵ × ۲ لکھتے ہیں۔ ۱۰ عدد ۲ اور ۵ کا حاصل ضرب ہے۔
اب یہاں تصویریں ہیں۔ ہم گنیں گے کہ ان میں کتنے پھل ہیں؟

رؤحی : ایک لائن میں ۴ لیموں ہے۔ ایسی دو لائنیں ہیں۔
۴ کا دُگنا یعنی ۸ لیموں۔ ۴ عدد کو ۲ مرتبہ لے کر جمع کریں تو ۴ کا دگنا ہوتا ہے۔

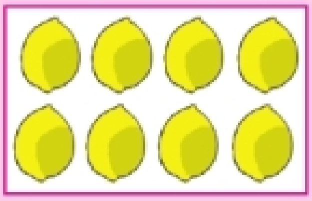

اکرم : ایک لائن میں چار ککڑیاں،
ایسی چار لائنیں۔
۴ کا چار گنا یعنی
۱۶ ککڑیاں۔

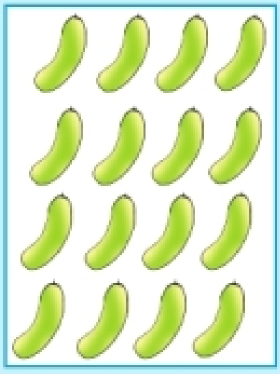

سلمٰی : ایک لائن میں چار امرُود،
ایسی تین لائنیں۔
یعنی ۴ کا تین گنا ۱۲۔

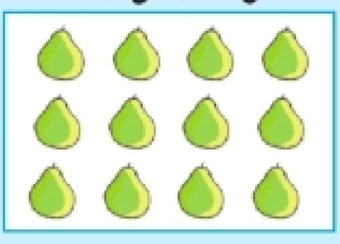

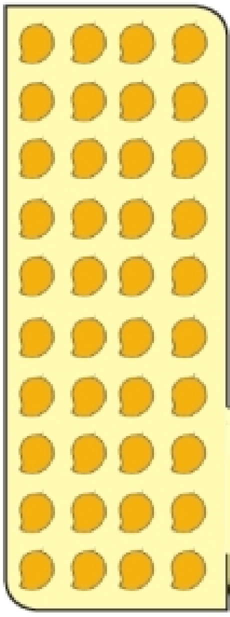

جان : ایک لائن میں چار آم،
ایسی ۱۰ لائنیں۔
۴ کا دس گنا یعنی ۴۰ آم۔

ضرب

اکرم   رؤحی   ارشاد   سلمٰی

ہر ایک کے پاس ۳ گیندیں ہیں۔ اس طرح کل کتنی گیندیں ہیں؟   ۱۲ = ۳ + ۳ + ۳ + ۳ ←

چار مرتبہ ۳ لے کر جمع کریں تو وہ ۳ کا چار گنا ہوتا ہے۔

یعنی (۳ چوکے ۱۲)   ۱۲ = ۴ × ۳

✤ اسی طرح نیچے کی مثالوں میں خالی چوکون پُر کرو۔

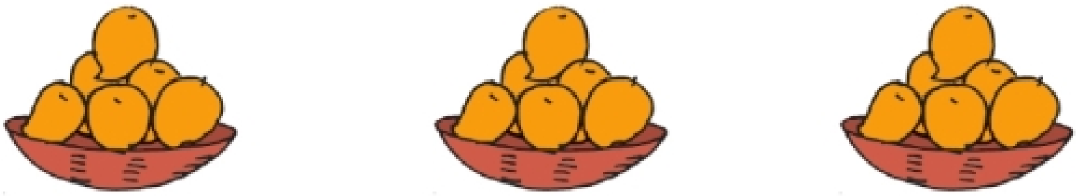

ہر ٹوکری میں چھے آم ہیں تو تین ٹوکریوں میں کتنے آم ہوں گے؟

(۶ تیے ☐) ☐ = ☐ × ۶ یعنی ، چھے کا ☐ گنا = ۶ + ۶ + ۶ ←

✤ ۳ لڑکوں کے ایک گروہ کے حساب سے ۷ گروہوں میں لڑکے کھڑے تھے تو کل کتنے لڑکے تھے؟

۳ کا ☐ گنا ، تین سَتے ☐ ، ☐ = ☐ × ۳ ←

✦ تصویر دیکھو اور اوپر کی طرح مثال بنا کر حل کرو۔

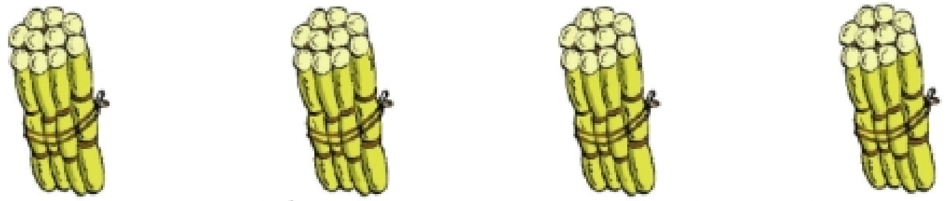

✤ ایک بیاض کی قیمت ۵ روپے ہے۔ ایسی ۹ بیاضوں کی قیمت کتنی ہوگی؟

۵ کا عدد ۹ مرتبہ لے کر کی ہوئی جمع یعنی ۹ × ۵ ←

۴۵ = ۹ × ۵

اس لیے ۹ بیاضوں کی قیمت ۴۵ روپے ہے۔

آپا : پہاڑے دراصل ترتیب وار کی ہوئی جمع ہوتے ہیں۔ ان کا استعمال کر کے ہم آئندہ بڑے عددوں کی ضرب کرنے والے ہیں۔ ہم ۲ ، ۳ ، ۴ ، ۵ اور ۱۰ کے پہاڑے پڑھیں گے۔

ضرب

چیزوں کی صورت میں	جمع کی صورت میں	کتنی مرتبہ	کتنے گنا	ضرب کی صورت میں	کل چیزیں
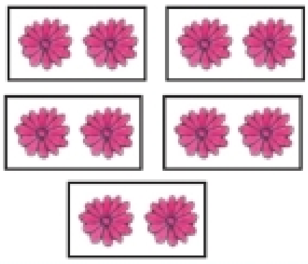	۲+۲+۲+۲+۲	دو، پانچ مرتبہ	۲ کا پانچ گنا	→ ۲×۵	۱۰
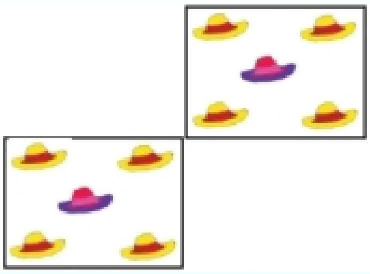	۵ + ۵	..........، دو مرتبہ	۵ کا ....گنا	→ ..... ×	
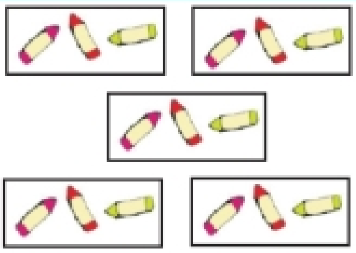	...... + ... + ... + ... + ... +	.......، پانچ مرتبہ	.......کا ....گنا	→ ..... ×	
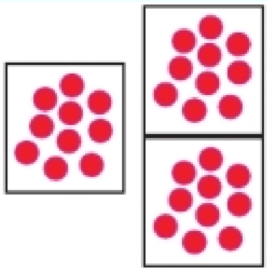	....	دس، تین مرتبہ	۱۰ کا ..... گنا	→ ..... ×	
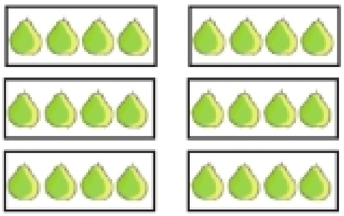	....	چار، چھے مرتبہ	....	→ ..... ×	
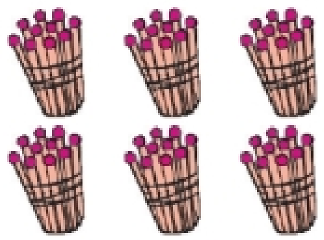	....	....	....	→ ..... ×	

۶ کا پہاڑہ

۶ × ۱ = ۶ چھ ایکے چھ	۶ ، ایک مرتبہ	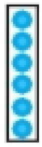
۶ × ۲ = ۱۲ چھ دونے بارہ	۶ ، دو مرتبہ	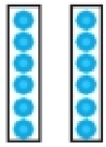
۶ × ۳ = ۱۸ چھ تیے اٹھارہ	۶ ، تین مرتبہ	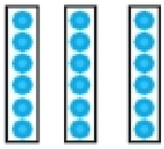
۶ × ۴ = ۲۴ چھ چوکے چوبیس	۶ ، چار مرتبہ	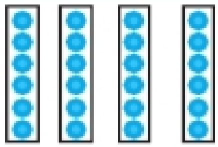
۶ × ۵ = ۳۰ چھ پنجے تیس	۶ ، پانچ مرتبہ	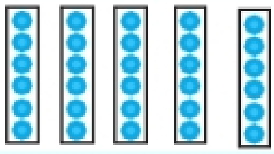
۶ × ۶ = ۳۶ چھ چھکّے چھتیس	۶ ، چھ مرتبہ	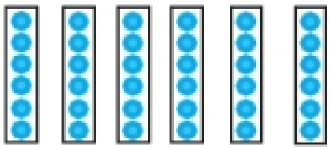
۶ × ۷ = ۴۲ چھ ستے بیالیس	۶ ، سات مرتبہ	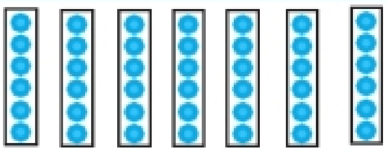
۶ × ۸ = ۴۸ چھ اٹھے اڑتالیس	۶ ، آٹھ مرتبہ	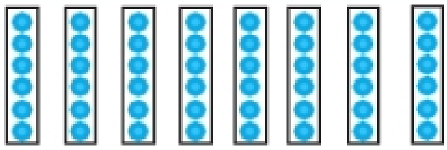
۶ × ۹ = ۵۴ چھ نواں چوپن	۶ ، نو مرتبہ	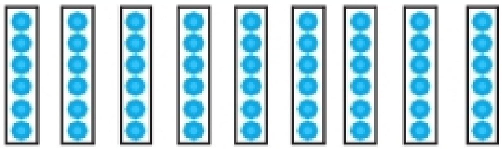
۶ × ۱۰ = ۶۰ چھ دہائی ساٹھ	۶ ، دس مرتبہ	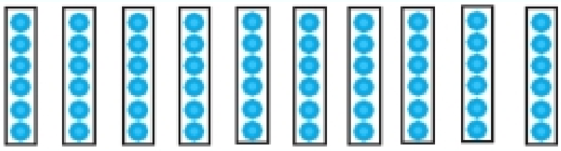

اساتذہ کے لیے: ۱ بار، ۲ بار اور ۱ مرتبہ اور ۲ مرتبہ دونوں طریقے سے کہا جاسکتا ہے۔

۷ ، ۸ اور ۹ کا پہاڑا

۶ کے پہاڑے کی طرح ۷ ، ۸ ، ۹ کے پہاڑے بنائیں گے۔

۷ × ۱ =	۷
۷ × ۲ =	۱۴
۷ × ۳ =	۲۱
۷ × ۴ =	۲۸
۷ × ۵ =	۳۵
۷ × ۶ =	۴۲
۷ × ۷ =	۴۹
۷ × ۸ =	۵۶
۷ × ۹ =	۶۳
۷ × ۱۰ =	۷۰

۸ × ۱ =	۸
۸ × ۲ =	۱۶
۸ × ۳ =	۲۴
۸ × ۴ =	۳۲
۸ × ۵ =	۴۰
۸ × ۶ =	۴۸
۸ × ۷ =	۵۶
۸ × ۸ =	۶۴
۸ × ۹ =	۷۲
۸ × ۱۰ =	۸۰

۹ × ۱ =	۹
۹ × ۲ =	۱۸
۹ × ۳ =	۲۷
۹ × ۴ =	۳۶
۹ × ۵ =	۴۵
۹ × ۶ =	۵۴
۹ × ۷ =	۶۳
۹ × ۸ =	۷۲
۹ × ۹ =	۸۱
۹ × ۱۰ =	۹۰

جمع کی مدد سے پہاڑا

۴ کا پہاڑا	۲ کا پہاڑا	جمع	۶ کا پہاڑا
۴	۲	۴ + ۲ = ۶	۶ × ۱ = ۶
۸	۴	۸ + ۴ = ۱۲	۶ × ۲ = ۱۲
۱۲	۶	۱۲ + ۶ = ۱۸	۶ × ۳ = ۱۸
۱۶	۸	۱۶ + ۸ = ۲۴	۶ × ۴ = ۲۴
۲۰	۱۰	۲۰ + ۱۰ = ۳۰	۶ × ۵ = ۳۰
۲۴	۱۲	۲۴ + ۱۲ = ۳۶	۶ × ۶ = ۳۶
۲۸	۱۴	۲۸ + ۱۴ = ۴۲	۶ × ۷ = ۴۲
۳۲	۱۶	۳۲ + ۱۶ = ۴۸	۶ × ۸ = ۴۸
۳۶	۱۸	۳۶ + ۱۸ = ۵۴	۶ × ۹ = ۵۴
۴۰	۲۰	۴۰ + ۲۰ = ۶۰	۶ × ۱۰ = ۶۰

آپا : ۶ کا پہاڑا بنانے کے لیے ۶ کے دو حصے کریں گے جیسے ۲ + ۴ = ۶۔ اب ۴ اور ۲ کا پہاڑا لے کر ان کی جمع کریں گے۔ چھے کا پہاڑا بن جائے گا۔

اکرم : جس طرح ۶ کا پہاڑا ۴ اور ۲ کے پہاڑوں سے بنتا ہے، اسی طرح ۵ اور ۱ کے پہاڑوں کی مدد سے بھی بنایا جاسکتا ہے نا؟

آپا : ہاں، ہمیں جو دو پہاڑے معلوم ہوں ان کی جمع سے نیا پہاڑا بنایا جاسکتا ہے۔

اکرم : تب ہم ۷ کا پہاڑا ۴ اور ۳ کے پہاڑوں سے بنا سکتے ہیں۔

اساتذہ کے لیے: دو پہاڑوں کی مدد سے ۸ اور ۹ کے پہاڑے بنوائے جائیں۔ یہ بھی بتایا جائے کہ پہاڑوں کی تفریق سے بھی پہاڑے بنائے جاسکتے ہیں۔

۹ کے پہاڑے کی مزیدار بات

۰۹
۱۸
۲۷
۳۶
۴۵
۵۴
۶۳
۷۲
۸۱
۹۰

آپا : میں تمھیں ۹ کے پہاڑے کے بارے میں ایک مزیدار بات بتاتی ہوں۔ ۹ ، ۸ ، ۷ ، ..... سے ۰ تک ہندسوں کو اُلٹ ترتیب میں لکھو۔ ان سے پہلے دہائی کے مقام پر عدد ۱ ، ۲ ، ..... ، ۹ کو ترتیب وار لکھو۔ دیکھو بن گیا ۹ کا پہاڑا! ہے نا مزیدار بات!

رؤحی : ارے واہ! ایک اور مزیدار بات میرے ذہن میں آئی ہے۔ پہاڑے میں آئے ہوئے ہر عدد کے دہائی اور اکائی کے مقام کے ہندسوں کی جمع نو ہی ہے۔

✦ نیچے کی جدول میں ۱۵ = ۳ × ۵ دِکھایا گیا ہے۔ خالی چوکونوں میں مناسب عدد لکھو۔

×	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۲	۲	۴	۶	۸	۱۰					
۳	۳	۶	۹							
۴	۴	۸		۱۶						
۵	۵	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵					
۶						۳۶				
۷							۴۹			
۸								۶۴		
۹									۸۱	
۱۰	۱۰									۱۰۰

اساتذہ کے لیے: ہر طالب علم کو ۱ سے ۱۰۰ کی جدول بنانے کے لیے کہا جائے۔ ہر طالب علم کو ایک پہاڑا دے کر اس میں آنے والے عددوں کے خانوں میں رنگ بھرنے کے لیے کہا جائے۔ اس طرح بننے والے تواتر کو غور سے دیکھنے کے لیے کہا جائے۔

✦ ضرب کرو۔

٣	٥	٧	٨	٦	٧
× ٦	× ٣	× ٥	× ٣	× ٤	× ٨
☐	☐	☐	☐	☐	☐

✦ نیچے دی ہوئی تصویروں کی بنا پر ضرب کی مثالیں بناؤ اور حل کرو۔

✤ نیچے دی ہوئی تصویروں کی مدد سے بنائی ہوئی مثال :

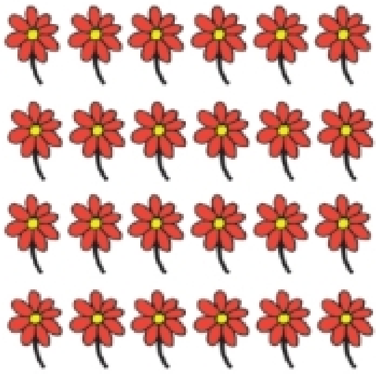

ایک لائن میں ٦ پھول ہیں تو ایسی ٤ لائنوں میں کتنے پھول ہیں؟

ایک لائن میں پھول ☐

لائنیں × ☐

کل پھول ☐

✤

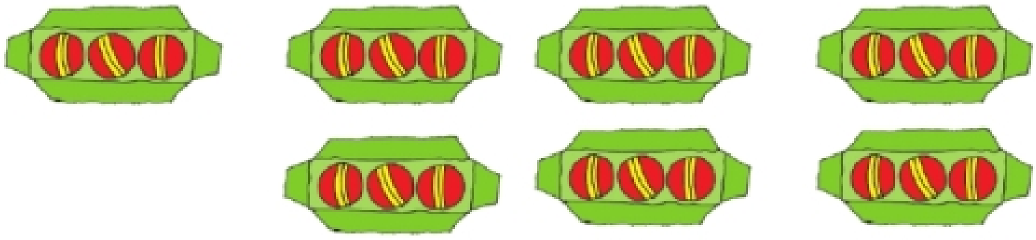

ایک ڈبّے میں ☐ گیندیں ہیں تو ☐ ڈبوں میں کل گیندیں کتنی ہیں؟ ☐

✤

✤

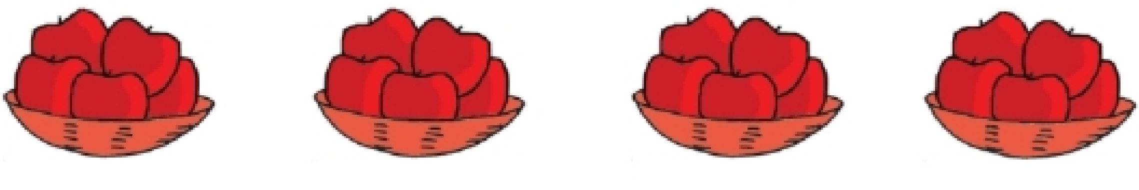

اساتذہ کے لیے: ایک ہندسی دو عدد استعمال کر کے ضرب کی مثالیں بنوائی جائیں اور حل کروائی جائیں۔

ضرب کرنے کے لیے پہاڑوں کا استعمال

✤ ذکا نے اپنی سالگرہ کے لیے ۵ روپے کی ایک پین کے حساب سے ٦ پین خریدیں تو اسے دکاندار کو کتنے روپے دینے ہوں گے؟

← کل قیمت معلوم کرنے کے لیے ۵ کا پہاڑا پانچ چھکے تک پڑھنا ہوگا۔

پانچ چھکے تیس اس لیے ۳۰ = ٦ × ۵

کل ۳۰ روپے دینے ہوں گے۔

پین	٦
ایک پین کی قیمت	۵ ×
کل روپے	۳۰

✤ ایک قطار میں ۸ پیڑ تو ۵ قطاروں میں کتنے پیڑ ہوں گے؟

← قطاریں ۵ ، ہر قطار میں پیڑ ۸ ۔

عمل جو کرنا ہے : ضرب۔ ۸ کا پہاڑا استعمال کریں گے۔

آٹھ پنجے چالیس

کل پیڑ = ۴۰

قطاریں	۵
ہر قطار میں پیڑ	۸ ×
کل پیڑ	۴۰

✤ ایک ڈبّے میں ۹ لڈّو ہیں، ایسے ۷ ڈبّوں میں کتنے لڈّو ہوں گے؟

عمل جو کرنا ہے : ضرب۔

۹ کا پہاڑا پڑھیں گے۔

۹ ستے ☐

ڈبّے	۷
ایک ڈبّے میں لڈّو	۹ ×
کل لڈّو	☐

✤ ایک ہفتے میں ۷ دن تو ۴ ہفتوں میں کتنے دن ہوں گے؟

← ۷ کا پہاڑا پڑھیں گے۔

سات چوکے ☐

ہفتے	۴
ایک ہفتے میں دن	۷ ×
کل دن	☐

✤ ایک لائن میں ۸ فرشیاں ہوں تو ۳ لائنوں میں کتنی فرشیاں ہوں گی؟

ایک لائن میں فرشیاں	۸
لائنیں	۳ ×
کل فرشیاں	☐

لائنیں	۳
ایک لائن میں فرشیاں	۸ ×
کل فرشیاں	☐

✤ ایک امرؤد کی قیمت ٦ روپے ہے۔ اکرم، روحی، راشد اور سلمٰی چاروں میں سے ہر ایک کو ایک امرؤد دینے کے لیے کتنے روپے کے امرؤد خریدنے ہوں گے؟

ایک امرؤد کی قیمت	٦
بچے	۴ ×
کل روپے	☐

ضرب کی خصوصیات

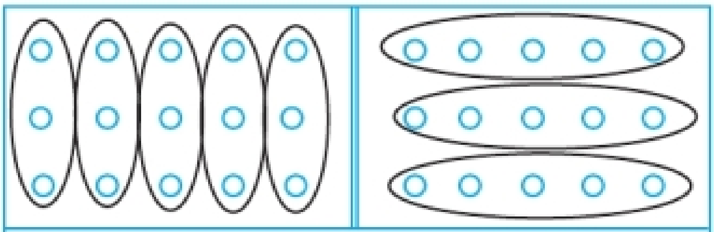

۳ × ۵ = ۵ × ۳

۳	۵
× ۵	× ۳
▭	▭

✦ ضرب کرو اور جانچ کرو۔

۶ × ۵ = ▭	۸ × ۳ = ▭	۷ × ۶ = ▭	۹ × ۲ = ▭
۵ × ۶ = ▭	۳ × ۸ = ▭	۶ × ۷ = ▭	۲ × ۹ = ▭

عددوں کی ترتیب تبدیل ہو جائے تب بھی ضرب وہی آتی ہے۔

جیسے ۶ × ۵ = ۵ × ۶ ، ۸ × ۳ = ۳ × ۸ ، ۷ × ۶ = ۶ × ۷ ، ۹ × ۲ = ۲ × ۹

صفر کی ضربی خصوصیت

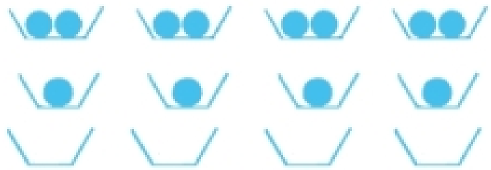

۲ + ۲ + ۲ + ۲ یعنی ۸ = ۴ × ۲

۱ + ۱ + ۱ + ۱ یعنی ۴ = ۴ × ۱

۰ + ۰ + ۰ + ۰ یعنی ۰ = ۴ × ۰

کسی بھی عدد کو 'صفر' سے ضرب کی جائے یا 'صفر' کو کسی بھی عدد سے ضرب کی جائے
تب حاصل ضرب صفر آتا ہے۔ ۰ = ۰ × ۴ = ۴ × ۰

✦ ضرب کرو۔

۲ × ۴ = ▭ = ۴ × ۲	۷ × ۰ = ▭ = ۰ × ۷	۹ × ۸ = ▭ = ۸ × ۹
۷ × ۳ = ▭ = ۳ × ۷	۸ × ۰ = ▭ = ۰ × ۸	۶ × ۳ = ▭ = ۳ × ۶

مضروب، مضروب فیہ، حاصل ضرب

مضروب	۶	مضروب	۵
مضروب فیہ	× ۵	مضروب فیہ	× ۶
حاصل ضرب	۳۰	حاصل ضرب	۳۰

آپا : ضرب کی مثال ۵ × ۶ میں ہم پہلے عدد ۶ کو ضرب کرتے ہیں۔ وہ مضروب اور دوسرے عدد ۵ سے ضرب کرتے ہیں وہ مضروب فیہ ہوتا ہے۔ حاصل ضرب ۳۰ جواب ہوتا ہے۔

اس طرح ۶ × ۵ میں ۵ مضروب، ۶ مضروب فیہ اور ۳۰ حاصل ضرب ہے۔